

Vol III
No 23



Thursday
18th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

| | PAGE |
|-------------------------|-----------|
| Debate on No Confidence | 1611—1665 |

Price Eight Annas

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 18TH DECEMBER 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

Debate on No-Confidence Motion

Mr. Speaker We shall now continue the debate on the no confidence Mot on

* سری وی ڈی دیشاؤ (اناگورہ) مسر سک ر ہاور کے اسمے عدم عبادی
 حوبر رداد آئی ہے اسکی میں سار ڈموکریٹک فرنٹ (People's Democratic Front)
 کی حاسب سے نامذکرنا ہوں۔ اسمے سلسلہ (माननीय सदस्य) کاروں کے کل اہی
 برور میں اسی ہالسی کو اسمال کرنے کی کوسس کی حو ہوں کے اک رہا ۴ میں انگریز
 سامراج سامی سے سکھا ہے۔ نوکر سامی کو آج ہی جاں برقرار رکھا گیا ہے ور میں اسی
 کے ہم حواند سامراج سامی کی بھی ۴ لمف نارویوں میں انکی طرف سے ا ا اعان مذکرے
 کی کوسس کنگی ہے۔ ڈو سا کا ۴ کرنا (Cheers) ہاور میں جب علحدہ علحدہ الزامات
 لگائے گئے ہیں تو الی کی پارلیمنٹ اور میں کی پارلیمنٹ کا مہ اسمے رہا ہے
 اور وہ نہ سچو رہے ہیں کہ کیا جاں ہی ا سامی ہوگا۔ ح ہم اس ہاور میں جمع ہوئے
 ہیں لیکن ناہر دعوہ ہم نامذکرنا گیا ہے۔ ۴ عومی حکومت ہے مکن عوم کے خلاف
 اور ان سے ڈر کر دعوہ ہم نامذکرنا گیا ہے۔ ۴ و ڈرے ہیں کہیں ساما جو کہ وہ کوئی
 پروسس (Procession) ہاور میں لایں اور اہی مانگی سامے رکھی
 اصلے عوام سے ڈر کر دعوہ ہم نامذکرنا گیا ہے اس سے ڈر کر اور کیا دلی چاہے کہ
 آج کی حکومت عوام کا اعباد کھو چکی ہے ور بوس اور عوج کی مدد سے اے پ کو نام
 رکھا چاہی ہے۔ میں سے جلتے ہیں کہ کیا ہے کہ ۴ اک مسروٹ (Subservant)
 ان اسمٹ (Inefficient) ڈر کر پٹ (Corrupt) گورنٹ ہے جو حذراناد
 میں ۴ ۴ مہیے مل نام ہوں۔ ۴ حالے کی کوسس کنگی کہ اہی ۴ میں مہیے
 ہوئے ہیں انکی ہی دلہن کی طرح سربائے ہوئے ۴ کہا گیا کہ اہی ۴ میں مہیے ہوئے
 ہیں (Cheers) لیکن بھلے دروازے اس گورنٹ کے حار رکان حکومت میں
 جلتے ہیں داخل ہو چکے ہیں اس گورنٹ کے کالے کارنامے حواب تک ہوئے ہیں اور

* Confirmation not received

ہو رہے ہیں کی دہری ن ران و ح کی موی با ۴ ہے اس رانہ میں
 ہے جیکہ جاگرد روں نو اک ڈور ۶۰ لا ٹو رو ۴ کا معاوضہ دناگا ولوڈی حکوم
 میں ۴ مار ارڈر وجود نہیں ہو واناٹ حکوم ہند کی میں ساند وہی جہاں نہیں
 فالو (Leflow) لچا رہی ہیں ہندوستان ۰ اگر ۴ ۶۰۷ ع کو حب آرد
 ہو اوب وہاں ایک رس گورر جمل وز انک ہندوستان پرانہ سیر ہا اسطرح
 حدر آنا میں ہی ولوڈی ۴ سیر ہے اور اس با ۴ کا یک حصہ نکرے سا ۴ کام
 کر رہا ہا وہی رو اب اب ہی حل رہی ہیں عوم کے کسی مسئلہ کو حل نہ کرے
 کی ہی وہی رو اب حل آ رہی ہیں عوم با اعباد ۴ گنا ۴ عوام کو وجہور دے
 میں کبری حکوم کے معلق کہے ہیں کہ اب ۴ اکا اعباد حاصل کا ۴ سکو
 جے کہا دنا کو ۴ معلوم نہیں ہے وہاں ہی اب کا نا ادا ہے اور کا ملحدی
 کو معلوم ہیں ۴ ورکا اسی ۴ انہوں نے ٹیکسٹن کا نا نہ کرنا ہو موسر ولوڈی
 کی اجازت کی برطانیہ لڑ رہی ہے ۴ اسی ۴ ن کا سکس (Sanction) اور
 کفریس (Inflation) میں نا حال ۴ ؟

۱۹۷۲ ع میں ٹیوشن باری پر الزام لگا جانا ہے کہ وہ یہ کاروں سے ملے ہوئے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے ہی یہ وہ حب کردی ہے کہ حکومت ہندی اس سلسلہ میں کامیابی بھی میں ہی وصاحت ڈرنا ہوں نہ وہ ایک بلاڈ (Planned) طریقہ ترکسوسٹ باری کو تمام لڑا چاہی ہے۔ بلکہ میں نے مد ہاری باری نہ آرد حدر آباد چاہی نہ وہ بڈی بوی میں ملنا چاہی نہ بلکہ ہاری غامی باری نے نیسور ساراسمیلی کا مطالعہ کیا ہے۔ کہ سالہ میں ہم نے نک سا کو سا ملہ (Cyclostyled Pam phlet) ہی کلا ہے۔ لیکن الزام لگنا جانا ہے کہ پولس انکس کے بعد ہم رضا کاروں سے لی گئے آنکے حود کے اسسٹنس اور نیٹ حواہر لعل جرو کے اسسٹنس کو سامنے رکھ کر ناب فردوگا۔ کہیں یہاں تو سب کچھ معلوم رکھ کر سعد کو کالا اور کچے کو سعد کیا ہے۔ میں نوڈ ڈرگوسلری برا لیس کو فالو کرنا اور وریہ جھوٹ بولنا ہے۔ نورس پارپر کو را پلا بولنا ہے۔ میں پھر انک ہار کیا ہوں کہ اگر ضرورت ہو تو میں ناب کیلیے کمسن جانا چاہتا ہے۔ وہ میں حلیج کرنا ہوں کہ اس جانب کے لوگوں نے کبھی ہی یہ ڈارون سے ہا ہے۔ میں بلانا حکمے حلاف ہم معہلے حہ سال سے لڑے آئے اور حکمے معاملہ میں ہمارے دو ہزار دینی مارے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ہم نے دے ہا ہے بلانا (Conscience) رکھے ہوئے ہے کہسے کہا جاتا ہے کہ ہم نے ان سے ہا ہے بلانا۔ کموسٹ باری کے لوگ پہلے سے رضا کاروں کے حلاف لڑے آئے ہیں۔ ہا ہے اس میں زیادہ کچھ کی ضرورت نہیں محسوس کرنا۔ کسانوں کو ہم نے ریں اپنی ہم چاہے ہے دیور ساراسمیلی ساری سے وسال بدھرا اور مسوک سہارا برا اور کرنا نک مارے حافی حسکا نکیاں ڈاکر حے سورنا لے مار حب میں کا۔ کہیں نہ دیکھا گیا ہے کہ حکامو رضا کاروں کے دوسرے کڑ دہب سے مکھوں کی طرح لگے ہوئے ہے۔ انا جلاڈرس کل کر کھادی کی بوی جی اور رسد رون سے ملکر ہمارے کسانوں کو لے دحل کرنے کی کومس کی

آرسل ممبر کاروں نے کہا کہ ہم نے ۲ لاکھ اکڑ ریں نابی ہے۔ یہ کہ لیکن آج کے کسے کسانوں کے پاس سے ریں وسور رچدرا رڈی حے رسداریوں کو دینے کیلئے جھوں لی اسکا ہی تو کیا کچھ کسانوں کا حواسلاب بلنگاہ میں آنا تھا۔ بے اس کو بلری کے ذریعہ دانا اور کہا کہ ہم اس سوال کو نابوی طور پر حل کرنے کے ہم کسانوں کو نابوی طور پر ریں دیکھے آج ۸ ڈسمبر ہے آپنی حکومت کو آکر آہستہ گد چکے ہیں۔ میں کاروں کے آرسل ممبر کو ناد دلا جاتا ہوں کہ لہو لے کر میکر اور حکمال سو مل انکس کے سلسلے کی ضرورت میں کیا تھا۔ میں تاکہ ہم حوں کو سمی کے سامنے انک اما ملائی پل لائے والے ہیں حے دیکھ کر ہاری آنکھیں حکا حود حواسنگی سٹ حاسنگی لیکن آج ڈسمبر کی ۱۸ اور آگئی مگر ہاری نکھیں و می کی ونسی ہی ہیں۔ حوالا ہا ہے وہ بھی حوا معلوم ہو رہا ہے۔ نہ میں وہ وعدے حوا آج لے پڑے کہے کہا جاتا ہے کہ ہم اس پارتی ہے۔

معلق رکھے ہیں جو بے وعدے پورے نہیں کرتی وہ نورا کرنے والے وہ لوگ ہیں جو وہ بارو چھ ہوئے ہیں لیکن صحت دیکھئے کہ کیا ہے۔ رسل ہوم مسٹر جو اس وقت کانس کے پریسڈنٹ تھے ناگپور میں غائب کرے ہیں نہ ہم نظام کو نکال دیکھے۔ طم آؤ گئے اس میں کہا جاتا ہے کہ ہندو ناؤ کی صحت کا مصلہ جان کی مجلس دستور ساز کرچکی ہیں نہ بوجھا ہوں کہ بے اس وعدے کو کس حد تک نورا کیا مایہ میں ب کی حکومت قائم ہوئی مرکز کی نہ سرط آب بے کون مول کی کہ محال کی ور نہ پای جائے۔ مگر نہ صحیح ہیں بے نو برری جس بے چلے لنگوسک بسس بر براؤس کی قسم کی نہ رد کو کون مول ہیں کیا دوسرے ربرووس آئے ہیں بواکے بے نہ دن کی بوس کا مول ہیں آنا بلٹ (Ballot) کا مول ہیں آنا کئی قسم کے ربرولوسس حکومت لائی ہے مگر سا ربرووس کون ہیں لانا جانا نہ کوئی چھی بات ہیں اب کے دل کی بات تو کل ہی معلوم ہوگی

رسل مسر مارکارون کہتے ہیں بی سری رالو کی جا پر بولسکل ناربر اسی جائے لانا چاہئے ہیں اسی اہم کو بڑھا چاہئے ہیں اس جاوس میں میں نے برسوں ایک ہزار داد حکومت ہند اور حکومت ہندو آؤ گئے طرز عمل کی سب بڑی سجدگی کے ساتھ میں کی بھکوک سب سب کہ جس کرتی ہیں سکی میں بے موقع کا حال کرتے ہوئے بے احسان کو قانون میں رکھا آؤ میں کے ڈکورم (Decorum) کو قائم رکھا جو رنو (رنو) اس آؤ (آؤ) کی ہوئے ہیں اس کا حال رکھتے ہوئے میں نے ہم اہم میں اسے حالات کا اظہار کیا لیکن صوس کی بے کہ اس جاوس کے رکی دوسرے دن نہ جان کرے کی حراہ کرتے ہیں کہ نکی جا بر ساسی پارلیان اسی جائے جائے ہیں نہ و آب کرتے ہیں آب کی حکومت کرتی ہے آج اندھ کے تمام عوام کھڑے ہیں کہ ہندو آؤ کی لہائی صوبہ میں قسم ہو اس مطالبہ کو نہ ہندو آؤ کی کئی طاب ہیں رول سکی (Cheers) ایسے سوالات ہیں جو بے بے مسر بوج برس کے سا جواب دے ہیں موجودہ حکومت بوج رس بے جواب دیتی ہے وائر (Wire) ہندو آؤ بے موقع برس کے اب اپنے دوسرے عمر کی طرف بے سارٹ بوس کوں ہی (Short notice question) لاکر ایک نمائندہ کا جانا ہے لیکن اب ہم نے بی سلسلے میں ایک ڈمرٹ بوس (Adjournment motion) لانا بواکہ کائی رکی اس میں نکلا جس نے ہاری ناند کی ہو ہم نے اب غر وال اوٹ (Walk out) کا نوکھا گیا کہ نہ ری حرم دستور کے خلاف ہیں میں کہو گا کہ نہ عمل دوز کے خلاف ہیں بے عوام ہی ملک کے حالات کے لحاظ سے اچلی بنائے والے ہیں ہم چاہیں بوا سلی پاسکیے ہیں چاہیں بوا اس کو بوسکیے ہیں اب آب دیکھئے ہیں کہ عوام اس کے خلاف اہرے ہوئے ہیں بوا بھئے چھئے اسکی ناند کرے کیلئے کھڑے رہے ہیں لیکن دل کی جو حالت ہے وہ کل آرسل مسر مارکارون کی ران بے جاوس کے سامنے صاب صاب آہی گی۔ نہ وہ حالات ہیں جس کے اب عوام کی آزادی کو سلب کیے ہوئے ہیں اب

(Family Members) میں ناس ۴ سے دامادوں کو دیے گئے ہیں۔ رسایاں اب سے کھلے ہیں۔ مگر سی حکومت ۴ ہے۔ وہ مجھے کچھ کوئی حساس نہیں۔ مگر میں نے فیسٹ (Inefficient) اور کراڈ (Corrupted) حکومت میں چاہا۔ سطح کی نصیب ہوں نے جان کی ۴ کوئی بھی میں ۴ بوجھا چاہا۔ ہوں کہ حال ہی میں کچھ سی کی جوانی مسکھوں (جسکا بریل میں رہی ہے انکشاف کہ) کچھ میں بے درکھ م کھلا حارس میں لگے گئے؟ میں بگ کی روئے دیا ہے رکھی ۴ ہے۔ بوجھا صاف واضح ہوئے ناکہ بے ۴۔ مے میں ور سسروں پر سکی حارس بے ہی کی ناریں لگے ہیں۔ کرس (Corruption) اور سوہم (Nepotism) کے تحت لڑنا ہے۔ میں سکی فیسٹ میں ہیں۔ چاہا کچھ میں میں کو ایک صبی حرس چھا ہوں۔ مگر اس کا ذکر ملے کر رہا ہوں کہ چارے سے مارا اور رنای کی ری ری ناس کی گئی۔ میں بریل میں کاروں سے کہوں گا کہ ذرا اپنے گھر میں کچھ ہو رہا ہے۔ دیکھ لیں۔ بے گور کا بوجھ حال ہے۔ برہی کی ایک بل ہے کہ

वापसवा नाकाका काय कायके ते पहा आणि मग बुझवाका हागा

ذرا ابھی ناک کو کچھ لگا ہوا ہے۔ وہ نو دیکھ اجے اور اسکے مدد دوسروں کو صاحب کوئے کی کو میں کچھ مجھے کچھ ہے کہ نہ گورنٹ مادی طور پر گورنٹ آف بریل (Govt of betrayal) ہے۔ جس نے اس کی جمل کے مطالبہ کو پکرا کر ابی کا سے بنالے۔ نہ و گورنٹ ہے جو نظام کو (ہ) لاکھ روئے پرا ہوئی پرس (Privy Purse) کھلے دی ہے۔ ناکم ارکم اسکے خلاف اوار ۴ بھا کر بے (Betray) کر رہی ہے۔ جس نے صرف حاس کا معاوضہ سالانہ (ہ) لاکھ روئے نظام کو دنا بطور کرنا اور اس کوئی اعتراض ہیں کیا۔ جب اسے جاری حاس ہے۔ ہرک پس کی گئی ہو اس کو موقع ۴ دیے کھلے ڈسٹ کو ڈھا دنا ۴ و گورنٹ ہے جس نے جاگرد روئے کو لگان وصول کرنے کی کہ مے سے سیکلوسی دیے ہوئے ان سے ۴ کچھ کہ آتھوں بکا کرتے ہیں۔ ہم ہوام سے رقم وصول کر کے آپ کو لادے ہیں۔ اب گھر ۴ بے رقم لکھے ۴ درآباد میں (ہ) مواضع اب سے ہیں جو جاگرد اور میر حاس کے تحت ہیں۔ یعنی نہ اس کا صرف ایک بھائی حصہ ہے۔ اور آپ اس کے معاوضے میں آئے ہیں۔ ابے انک کروڑ ۶۰ لاکھ روئے ان لوگوں کو ادا کرنے ہیں۔ اب کی کل لکڑ روسو مارے پاج کروڑ ۴ اگر اس کو (م) سے بسم کا چائے ہو وہی دو کروڑ کے قرب ہوئے ہیں۔ اور آپ ابیں ایک کروڑ ۶۰ لاکھ روئے ادا کر رہے ہیں۔ او میں نے اس میں میر حاس کے (ہ) لاکھ روئے جمع ہیں کہے ہیں۔ حالانکہ ان (ہ) ہزار مواضع میں نظام کے بھی دو ہزار گلوں سرک ہیں۔ میں ۴ بوجھا چاہا ہوں کہ اس طرح جاگرد اس کر کے آپ بے کچھ کی ۴ کچھ پانا نام ور کچھ گا ہے۔ جاگرد اس میں ایک (Jagr Abolition Act) لکھی میں نہ کہہ سکا کہ ۴ لکھ اس میں انک

جی ہاگرس پروکس ایک (Jagers Protection Act) ہے جس کے تحت وہاں کے ایجنٹوں کی داری مول کرنی اور روسہ وصول کر کے دینے کے لیے پانچ سو روپے دیئے گئے ہیں۔ ان کے لیے ہلاک کی فکری روپے لی جارہے ہیں (۲)
 ۱۰ گروپوں میں اور (۱۰) حصہ درہیں میں لے کر دے دیا جائے گا۔ ان کے لیے کوئی داری معلوم ہوا کہ اب ہر گروپ وار حصہ در کو وسط (۳) روپے دینے میں ۲۰ روپے ہو چکا ہے۔ ان کے لیے وہ ہم لے کر گروپ کو پاس کر دیا ہے جسے دیا گیا ہے۔ ان کے لیے اب کوئی داری (۱۰) دیا ہے جو خود اسے وہ اب لے کر دے دے اب کہہ رہے ہیں کہ میں نہیں (Compensation) کے حاکم کو ہم کرنا نہیں سکتے۔
 ہم تو کہتے ہیں کہ یہ ہو سکتا ہے یا پھر یہ کامیاب ہو (Compromise) ہو سکتا ہے اور کبھی کبھی مجھے یہ کامیاب ہو رہی ہو جائے گی۔ اب ان علاقوں کے مسمس (Assessments) کو دہری کے مال مالدس و ہ ک کروڑ ۱۰ لاکھ عرصہ کا سولہ دیا ہے۔ اس لیے کہ وہ اس کا سمٹ ہم جائے ہیں کہ دہری کے مالہ میں کیا ہو گا۔ میں یہ کہہ چکا کہ بے حاکم ہم (Jager regime) کو ایک نئے دور میں رہ کر رکھا ہے۔ حسب آری میں آج روپے یہ کہہ چکا کہ لٹ لارڈس اور حاکم داری کی حکومت ہے جو اس پر ادھر کے آریل میں اسے چھوڑ دیا ہے۔ وہاں کہ جو مسمس ادھر سے ہیں اس کے سب سے بھی طور لٹ لارڈس حاکم داری ہیں جن میں یہ کہہ چکا کہ آری کالہ کی پالیسی لٹ لارڈس کی مدد کرنا ہے اور اگر ہم جن میں کرنا چاہتے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح میں چھوڑ دیا جائے۔ اب کی گورنر کی پاسی اس لیے میں یہاں یہ کہہ چکا کہ نہ لٹ لارڈس کی گورنر ہے۔

ان کے بعد میں اس کے مسئلے کی طرف آؤں۔ جس کے لیے میں نے عرض کیا میں حد بندی میں اس کے سامنے رکھا ہے۔ ان کے حاکم داری میں ایک طرف کموس ہاؤس اعلیٰ مونس حاکم ہے اور دوسری طرف اس کا گروپ اس کے لیے حدود حد کر رہی ہے۔ اسے لٹ میں یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کے داری نظام کو ہم کیا چاہتے ہیں یہ پوچھا ہوں کہ حسب داری نظام ہم کرنا کس میں میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ حد بندی میں میں اس کی وجہ یہاں ظاہر ہے کہ ان کی کامیابی ہے۔ سو لٹ (Survile) ہے جس کے لیے کہ آج کا کام میں میں ہی سہی ایکٹ (Tenancy Act) برکات داری انکسری (Reactionary) حالات موجود ہیں۔ وہاں ہی اب دن اس پر مخالف اور جھگڑے چلے رہے ہیں اور دوسروں کے لیے ہیں۔

میری جیسے فی مثال راڈ (سکندر آباد محوطہ) اسپیکر یہ سب غلط کہہ رہے ہیں

۱۱

Mr Speaker Order Order

[illegible]

ہوں کہ اس میں یہی حان ڈلی جا چکی ہے (Cheers) جیسا کہ گریٹسٹاں
 مری نے کہا ہے مجھے اب سے مل کر اے کا حوصلہ کا ہے یہی ہے کی اد
 کو دکھئے ہوئے و حد آباد میں چوئی سے ہار کرنے کے لئے دیگر ارسوں
 اوک و سب اری کے وہ کہ کی ہے یہ کو اس کے کی اند کی جائے تاکہ
 ان حد لوگوں کی دعویوں کو دوکا جاسکے میں اس سے مل کرنا ہیں
 حولوگوں کی دعویوں کر میں دے کہ بصلہ کرے کا وہ گنا ہے کہ
 ہم چور سہ و وگر سو وہی کھا جمع ہو کہ بصلہ کرے ہے ح کی اس
 کا کہ کو حوں میں (Inefficient) ہے لام ہے لڈلاڑ
 کی اد کرنے کے ہے گادنا ہے اکو ہم کے ہے ہم سب دیکھی
 عوامی حکومت قائم کر سکتے ہیں گنا ہو سکتے وہم بملکر بہ حمرل نکس
 کر کے میں میں ہے کہ ہم و ہائے ہی میں میں ہے (Cheers)
 کہتے ہوئے میں ایک سرہہ کہ کی روزنا کرنا میں اور مل کرنا
 ہوں کہ ہم محسوس میں برل میں اس میں کی نا کرنے ہوئے جمہوری
 حکومت ہم کے کارسہ کھوں (Cheers)

شری گوپال راؤ آکوٹے (دہرگاہ) مسر سکرہ (Tayeney) مری
 کا ل مجھے اد جب میں نے اورس کی جس میں چ سے سر ل ملے
 اورس کے میں نکس (Main function) سے معلی کہا گنا ہے

To propose nothing oppose everything and try by
 hook or crook to bring down the Government
 یہ اورس کا میں نکس مری کے رہائے میں سبھا جانا یہ اس کے بعد
 لاڈرڈالٹ حمرل ہی اے ہوں نے ہی سب کہ وہ اورس جس بھی
 اے آپ کہ کہ جس کی حد تک محدود رکھ ہی طاف سے نہیں ہر
 ہا لڈنا عوم کے سے میں رکھی السہ حرکت حکومت کی جا ہے انا میں کو
 (Tooth and nail) (oppose) کرنے کی کہ میں ہا کہہ ناکل نہرے کی سطح
 ہا ہے (مجھے) لعاط اسعمل کے ہے میں ہے (حک بک دڈوں
 (Turn down) کرنے کی ایک ک کو جس گدسہ ہے دو ہے سے حل رہی ہے
 مجھے نالڈوں کے و لعاط ادے میں ۱۹۲۶ ع میں ایک اندرل ٹسٹوٹ
 (Industrial dispute) کے سلسلہ میں ایک میں (Censure motion)
 کہ دیکھکر انہوں نے کہے تھے اس کا جلا ہی ملہ نہ تھا

This resolution does not appear to emanate from res-
 ponsible heads it emanates from irresponsible quarters who
 are of to assume the power with no responsibility
 مجھے نالڈوں کے یہ لعاط اس نے سنہ ۱۹۲۶ ع میں کہے تھے ان ایک
 گریٹسٹو کو دیکھ کر اد اے میں اورس جس کے نکس کی طرف میں اے
 آرہل دوس کو وجہ دلانا چاہا ہوں اور اس ناریہ کو ہی میں ناد دلانا چاہا ہوں

جس نام کو لوہے کا سسوس ٹافلہ بنا اور عدالتی رج کے نام کی دہائی دی
 لیکن میں نے دیکھی ہے اور میں نے سنا ہے کہ اس کے لوگوں میں سے ہوں
 کہ ڈیموکریٹک مری حلقے کے سے رو اب کے لحاظ سے وہ کی نہیں ضرورت
 ہے اور میں نے بھی کچھ دیکھا ہے اس کی وہی رو اب کو میں نے
 کھینچے ہوئے ہیں یہ وہی نہیں تھا وہی دہائی کے یہ کرسٹو گورنمنٹ
 (Alternative Government) ناسٹوڈوک سب (Shadow Cabinet) کی مدد
 ملک کے لئے رکھیں اور بے دخل وہیل سے میں کہ نام کے کی کوٹ نہ کروں گے لیکن
 مجھے اس کے ملک کو اور میں نے (Trustation) کی طرف لے جا رہا ہے
 یہ ملک میں بہتر قرار آسورے کہا کہ میں نے صدمہ میں ہے میں نے عرصہ کر رہا
 ہے کہ ورس کا چلا رہا ہے کہ اس کے ملے کے سے وہی کوئی بھی قرارداد
 کی ہے میں کہ دودھوں کی طرف دھن دینا ہے چلے کہ میں نے برے کی
 میں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ مدد کی میں ہیں وہ برری میں ورس کے لحاظ سے
 ساری میں ہیں لیکن اب کو کہ کر سکتے ہیں یہ رسورٹ کی اچھا (Survival)
 ہے کہ ہم میں انسانی میں ہوئے کے ناوجود حساس کہ میں کہے ہیں
 وہ درمیں مجھے یہ کہا ہے کہ ان کو یہ عرصہ میں طر رکھی ہے ہے میں
 کہ میں بھی یہ میں کرتے ہیں کہ ان کے میں میں سنا پہلانے کے طریقے
 میں وہ دیکھی اچھا کام میں کرتے لیکن اب ہاؤز کے سے ہے میں سے
 میں وہ میں اس میں ابی و اب او انسان صرف کرتے ہیں او چاہے ہیں
 کہ انی ہک آر کروک (By hook or crook) گورنمنٹ کے رٹوں
 (Turn down) کہانے ملک وہ (Public opinion) کہ ہمارے حلقوں
 میں کے کی کر میں کی ہے وہی دعویٰ کیا ہے کہ ہینک میں میں کے
 خلاف ہے لیکن میں کہا ہے ہا میں کہ میں نہیں اسروائی (Survival)
 ہینک وہ میں رہی چاہتے ہیں اگر تاکو کسی تاکہ ولے تاکسا والے سے گنگو
 کے کا موع بلا ہے جو تاکہ میں کی بے لطف کرنا ہے وہ میں نہ کہ میں نہیں
 میں سپر میں رہا میں اور مجھے بھی عوام اور میں لوگوں سے سادہ حال کا موع
 بلا ہے میں بھی حالات اب کے متعلق کیا میں میں بلانا چاہا میں اب میں
 طرح اب کے ملے کے پہلانے آئے ہیں کہ گلسہ وہ میں ہا میں میں سال دوہل میں
 کانگو میں حکو میں کیا کیا ہے نہ دیکھ میں میں میں بلانا چاہا میں کہ اب ورس ہار رک
 گیا دہ دار اندہ میں اور میں نے وکامڈ میں میں (No Confidence motion)
 ہاؤز میں کسی دہہ درے سے میں کیا ہے میں میں کہوں تاکہ نہ میں امی
 عرصہ دہائی او میں اس کے پہلانے کی عرصہ سے ہاؤز کے سامنے لانا گیا ہے (Cheers)
 ہاؤز میں کے میں روگوں سے اس کی گئی ہے وہ نہ سلم کیا گیا ہے کہ ادھر
 بھی کچھ عہدہ اور دہہ دار لوگ ہیں و کانسیسوس کا حلقہ اٹھا کر جان آئے ہیں
 وہ اب سے ان میں الفاظ میں یہ اہل کروں گے کہ کامڈ میں میں میں لے لیا
 چاہے اور میں ہینک اوپس ہے (Cheers)

شری سی راجہ رام کتا بہ حار حل کا وں ہے ؟

Mr. Speaker No interruption please

میری گوال راڈا کوئے ۔ حل کے لفظ میں ں ے لایو کا کہ کر میں حاور
میں صہ می کرنا ہے نو حار ہلانے کے حالات حوڑاں میں نلا اچا ہوں
کہ ڈیموکریسی اکوہ نہ وہہ ہیں ے وں سہٹ و سکیے روگم کہ میں
سجھے میں نا لکروہ چھے ہوئے و معلوم رکھتے ہی میں عمل کر میں حاہے
اصلے میں نہ صاف طور رکھو کا کہ ورس کے اک سکر نک ڈیم کریک سہٹ میں
پروپوساں ہی میں ے نہ ہا جلیے ے ملج ے کہ وں وورے اسائنمٹ کو
وڑے کیلئے حاور میں داخل ہدے ہیں اور صہ ہم ے کھئے ہیں کا ے میں ساو
صہٹ اسوں کی حاسبے میں ہوئے ہیں وہیں اسکا ورنہ میں حوہانا ہے
موسس میں کرے وئے میں انسکرس نے ہی و ووں میں حروس و اسطوں کے
پروگر ے لگن ے مسلسل ے مل کیے جس میں ے لیا ہم بھی سابل ہیں کہ نیکے
لرٹس کی ناند کھالے لیکن میں نلا اچا ہا ہا کہ ہم نے جس سڈنا لوی
(Ideology) کو صابے رکھکر نکس راہ و جس لیاں او روگم کے صہ
ہم کام کرے ہیں سر ہم ار لے رہ گئے اسی صہ ے رکھے کا ہم جسے
روگر و ارکان جسے کہ با حل کرے ہیں کا صا و دتے (Cheers)
صرف ے نلاے کہ نوڈ ے ڈس موس کی ناداں آا ہے ں کہہ رہا ہاکہ
بوکا مند ے میں میں کرے کی جلی ے ے ہوئے ے کہ آرس کر صہ فام کھالے
ٹوکا ے صا صٹ آرس گو صہ کے طور کر کے کہ صہ فام کر سکیے ہیں (Laughter)
ا ے لے ہوئے سپر میں نہ و سترنگ (Whispering) حوہی ہے کہ ے
کانگر میں کے لگ اکی طرف گئے ہیں اسی اہیں سپر میں گب کر رہی ہیں
اور اسکے صا صٹ سٹک سٹکس (Public meetings) اور میں کا میں سہ کنا حافی
میں لیکن ے مل آربرگ وولا ہے (Cheers) کر کے بکھی کی طح نہ ہا
رے ہیں لیکن گر ابھی ادھر ہی ہے اور اوڈر لیاں ں ہے ہیں (Cheers)
کہ حار حو سپرے میں صہ کچھ نڈل کر دنا حاکا وروام کے حاہوں میں سہہ ہی
سہہ رہگا او و ساری سٹکلاں ے و گل رام کتا راوکی سپری حل ے کریک
حم حوہا مکی ے راناہ میں مسلم (Millennium) لانا حاکا جس میں
ساے ے ے آس کی اور نگی حم حوہا گئے ورس کے رمل میں کے صا صٹ
گساہی ہوگی اگ میں کچھ صہ کلامی کر کے لیکن بھار ہوں صہ نہ حالات ڈنکھا
ہوں نوکچھ کچھ کھا ہی رہا ہے اور صہ ہے کہ ے ساری جسوں ان لوگوں کے
مباد کی حاطر کی حافی ہیں ے کے مباد کا ہارے معرو صوس دعویٰ کرے ہیں میں
حرا صٹ کرنا چاھا ہوں کہ و کہ صے ذراع ہیں جسے ہارے معرو صوس کہ نہ معلوم
ہوا کہ صالوکوامٹ یا آرسو پروگرام ملک میں لانا ضروری نہ گلا ے آج حلیے میں

[illegible]

ہاں کی طرف ہے نہ نازی گدسہ نہ سپس میں ہمسہ اسکرکیو سہڈس
(Obstructive methods) کوہسے لای رہی ہ عدم راسکرکن
جالانکہ ہ ورس کا رنا سہڈس اب مں پرصل کا حانا مقاصت ہیں سہجا
حانا مگر اس پر اگر کسی ہاری لے عمل کا ہے و وہ ہی نازی ہے مں ہا ہوں
کہ ہر ا مل میں سکوہ جے و سہجے کہ اس کا کا اسلکس (Implication)
ہے نوکائس جس ی ڈی م کی طرف سے کون ہیں نا ا نارم کو
ی ڈی اب کے لدر اسکی ماسد میں نہ رکوں کرے ہیں نہ رولوسس دوسے
دوبہ سے موکروا کر کن اے اب کو لگ رکھے کی کوسس کے ہیں لکن وہ
پلی جسکو آب ہمارے میں جہانے کی کوسس کر رہے ہیں اسکی ساون ساون کی واری
ہے نہ آوار سڑکوں پر موروں کے درجہ مانی دی ہے م ادل انکو ارمیں
اطراب ہی ہم نے ہی دکھا ہے اسلی کی لاسر (Lobbies) میں ہی
ہے دیکھا اور سا ہے لکن اب وہ ملی مھر سکی ہے

شری محمد یحی الدس (جمہور کر) اور حروں میں کھلی بھی ہے

شری گوپال راڈا کوٹے میں جے ی ڈی اب اری کولسا ہوں اور اسکا
عرہ کر کے نہ ناب کرنے کی کوسس کروگا نہ و ہاری ہے جس نے اب تک سوں
سپس میں بھی اورس نازی نے کی صلاح کا کہی سوہ ہیں دیا ہے جہ حانکہ
و حکومت کی ماگ ڈور سہ لے کی دمہ داری سہالے کی صلاح کا اظہار کرکے
اورس کے بھی کچھ امدل ہوئے ہیں کچھ ڈھنگ ہ لے ہیں کچھ طرز طریق
ہوئے ہیں مگر اس طرح کوئی رجحان انک اپورس اری لے جہ سناہا ہ جس
ڈیموکریٹک سہڈس کا حل ہے اگا اپورس جس پر سہگر بھی و اری اپورس
کے مرائص احام نہ دے سکی اسی صوب میں کوئی ور بھی اسکو نمند ہیں کرنگا
کہ و اری حوات میں بھی بربری جس را کر سہے میں ایوان کے ساسے اس
ہاری کے کار ساسے رکھا حاشا ہوں اور اس ایوان کو مٹس کرنا حاشا ہوں کہ نہ
لوگا اج اس رولوس کے سس میں کون ہیں کون جھے ہیں مں ہ
کہوٹکا کہ ناں الکس (By elections) لے انکی انکھیں
کہولڈی ہیں اس ہاوس میں بھی جو کرن ہدی اس سے بھی انکی انکھیں
کھلیں حاشہ اپوں لے اے میں اسی ہم ہیں ہاں کہ و راسط طرز پر نوکائس
موس ہس کرن ی ڈی اب ماسداس کی و ڈی اب آب اسی ارسوں میں
ہے کسی کو بھی لے لچھے اندس کے پچھے کوسٹ اری ہے اس طرح ڈیموکریٹک
لرٹ کا نام رکھتے ہمسہ معاملہ میں رکھے کی کوسس کی حای ہے آب رسا کی
نارم دنگو لچھے وہاں بھی کوسٹ نازی آب کہ اکیلی نظر ہ آٹکی جسے حکم
سہالی ہو ان میں ہمسہ ان کالسس (Inconstancy) رہی
ایک طرف نوکائپر کامرس (Cultural Conference) ہوں ہے اور

شرعی گوال راڈ اکوٹے نامہ سرکچے تک روز و رات ہی نوٹے ہوئے
 (Police Violences) ملری و پولیس (Military Violences)
 اس کا جواب سنا ملگا چھا - یہ ملگا - یہ نور جواب ملگا

میں اس پاری کا ہر ایک کے نرسل معمرین کو یہ بلانا چاہا ہوں کہ ۱۰ نرسل پولیس
 کس سس برلائے گئے ہیں ۱۰ کہوٹکا کہ ۱۰ مجھ انک سارے لیے ہیں
 کے سوا اور کچھ ہیں کموسٹ پاری ۱۰ گنسہ دس سال میں جو کاروائیے کئے ہیں
 انہیں بھیر الفاٹ میں ہیں ہاؤس کے سامنے رکھا چاہا ہوں ۱۰ کموسٹ پاری
 دس سال پہلے وجود میں آئی مگر میں غلطی نہیں کر رہا ہوں نو ۱۰ کہوٹکا کہ
 ۱۰ ۱۰ گنسہ ۱۰ ۱۰ ع کو حدرآباد میں جہل مریدہ اس پر مان (Ban) مان
 آگیا لکن سیکے بعد کانگریس کی طرف سے جو سہ گر کی گئی اس میں مجھ جوں لگا
 ٹکر سپدوں میں ملنے کی کوسس ہوئے لگی ہمارے تک معرر دوسٹ لے کہا کہ اسوب
 نہ آکر رہے تھے وہ کر رہے تھے میں نرس (Person) پر حملہ کر رہا
 ہیں چاہا اس لیے کہ جان پوس پر حملہ کرنے کا سول ہیں ممکن ہے میں سے کسی
 کے دل کی پھر میں نکل جائے لکن ملک کے سامنے جو مسئلہ ہے اس کو حل کرنے میں
 یہ سبھی جیلے کام ہیں دیکھئے

میں یہ کہہ رہا تھا کہ ۱۰ گنسہ ۱۰ ۱۰ ع کو کموسٹ پاری رمان (Ban)
 عائد لگا اس کے عری بعد کانگریس لے سہ گر شروع کی

کموسٹ پاری کی طرف سے اعلان ہوا کہ ان دنوں میں اس کا جو فاک ہے وہی
 ہمارا ملک ہوا کانگریس کے اصول سہ گر کو ہم بھی مانے ہیں ۱۰ اس وقت کی
 گورنٹ جسی بھی وہ آکر بھی معلوم ہے ہمکو بھی معلوم ہے انہوں نے دیکھا کہ
 جو ناچار فائدے کانگریس کے نام پر اٹھائے جا رہے ہیں جو سہ گر کی جا رہی ہے
 انکو حازی رکھا جانا مناسب ہیں ۱۰ یہ ہو ہوا کہ اس پاری پر سے مان (Ban)
 اٹھادنا ۱۰ آزاد حدرآباد کا معرہ میں وہ لگانا گوا کموسٹ پاری کے لوگ اس میں
 سرنگ ہو گئے

شرعی وی ڈی ڈسپانبلے آت اس کا سوب سس کچے ۱۰

شرعی گوال راڈ اکوٹے مان سوب سس کروٹکا میں چاہا ہوں کہ ۱۰
 کانفڈنس موٹن (No Confidence motion) میں حدرآباد کے سب
 لانا جا رہا ہے میں معاف کے سب لانا جا رہا ہے وہ کبھی بولے ہیں ہو گئے آنکے
 جو حدرآباد میں وہ ہم میں رہے ہیں کسی نام میں حکمے ہیں اور میں رہے ہیں
 جس میں رسا کی نامی نہیں میں رہے ہیں ۱۰ اس طرح سے جو طوے انہوں نے اٹھا رکھے
 ہیں چاہے وہ اس سے انکار کریں اور اپنے کالے داعوں کو لاکھ ڈھونے کی کوسس کریں
 لکن انہیں (Bhikshu) (Bhikshu) لکھا سوب دیکھا کہ ان لوگوں نے پہلے

یو رہا کاروں کا نام دنا ورحم پولس انکس کی آوازیں سنیں گیں تو اوس وقت ورنکل کموسٹ ماری با رولوسس ما ہے کہ اے مسلمانوں ن رہا کاروں کے ہم کو ہم کر دنا ہم کو محبت میں ڈال دنا ہے میں طرح ورا رہا کاروں اور مسلمانوں میں اختلاف پیدا کیے رہا کاروں کے ہمار حاصل کر لیے گئے وہ ہمار حور رہا کاروں کے پاس ہے کموسٹ ماری کے پاس حلے گئے اس کا مجھ پولس انکس کے حلے اور پولس انکس کے ہند کیا ہوا اعداد و شمار انواں کے سامنے رکھا جاھا ہوں تاکہ ہمارے نسب نثار کریں اور آسہ کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھ لیں کہ انکے جھوٹ پر کیا کیا لکھا ہے اس زمانے کو میں پریسٹس (Periods) میں قسم کے دو گنا کم میں زمانے میں کیا کیا ہوا ۔ اگست ۲۷ سے ۳ ستمبر ۱۹۴۸ تک دو ہر مرڈرس (Murders) ہوئے اگر کسی آمریل ہمار کا ۴ حال ہے کہ ۴ ہند روں کے ہوئے ہیں ۲۱ کی وجہ سے ایک قسم کا اس وہاں پیدا ہوگا وہاں کے لوگ تک ایسی ۲۱ میں سن گئے ہوں جہاں کوئی سرف آدمی ہیں حال چاہا تو یہ اور بات ہے یہ دو ہر مرڈرس (Murders) نلنگے میں ہوئے ۲۲ پولس اسٹیشن (Police Stations) کسے (Capture) کیے گئے پہل ہواروں کے دفا ر کمیشن کے آس اور پولس کی حوکان حلا کر حاکم کر دنگی (۲۲) گس ۷ لک حکموں سے کسے کی گئی ۔ اگست ۲۷ سے ۳ ستمبر ۱۹۴۸ تک ۴ ہنگیے ۷ پولس انکس کے ہند ۳ ستمبر ۱۹۴۸ سے فیوری ۴ ۔ تک ہوا اب و سے و مرڈرس کیے ۷ اور گورنمنٹ مسری ہجاری مرڈرس کا حساب کریں وہی ان مارے سرہ ہسپوں میں مرڈرس کی تعداد (۱۹۸) پر مسج ہوں دس لاکھ کی پر پری (Property) لائی گئی ہم ۷ اوس زمانے میں اسے سے کار نامے دیکھے ہیں ۔ یہ ہیں وہ کار نامے ان کار ناموں کی موجودگی میں ان ہی ہانہوں سے نوکامڈی ہوس ہلا وہ کمطرح لایکے تھے ۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۸ ع کو حب ناک (Ban) (Lobe) کیا گیا تو اسکے بعد دوسرے قسم کے حرام کا ایک کتا خانے لگا ۴ دس ہرنیٹس (Periods) ہیں ۔

میں سے ۷ ع میں ہنگری میں حملہ کر کے ایک ہرر لہر کو گرفتار کیا گیا تھا پھر کھڑو پر کسے تعداد میں آرس و سرہ ۵ دسہ برآمد ہوا ۔ وہل عرف ہوسوم کو خون سے ۵ میں گرفتار کیا گیا ۔ اگست ۱۹۴۸ میں انکو گرفتار کیا گیا حوری آر کے نام پر سراج مع یکے تھے اسکے بعد میں بھی جب سے آرس برآمد ہوئے اور ۱۹۴۸ میں آراکھ حورہ ہارٹ آف دی سی (Heart of the City) میں کموسٹ پارٹی کے ہجید میں حو آرس اسٹ آدمی (Arms and Ammunition) تھا برآمد کیا گیا اور کای تعداد میں پولس کے ہانہ آنا ۔ حواد رسوی و سرہ بھی گرفتار ہوئے اور جب سی گرفتار ہاں عمل میں آس میں سے ۷ ڈی جی (J. G.) بولہ ہونا چاہیے لہر

ڈائمنڈ (Diamond) بھی برآمد ہوا ہے۔ محصور انہیں (Prisoner) کمیونسٹ پارٹی کا اسکے بعد آج ڈیموکریٹک فرنٹ ممبرانہ کو جمع کر کے اسی حکومت کے نام پر دعویٰ کر رہے ہیں۔ بعض حد تک سے کام لیا جا رہا ہے۔ ایسے گریبان میں سے ڈاکٹر دریا بھلی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کتنے بکے ہاتھ اپنے دھلے ہوئے ہیں کہ وہ نہ جانتے ہیں کہ وہی گورنمنٹ ممبرانہ انورس پارٹی میں رہ کر انہوں نے انورس کی تھیوری (Theory) اور انورس کے پروسس (Process) کو چکراتا ہے۔ کیا انکی تاریخ سنی ہے کہ عوام ان پر اعتماد کریں۔ مگر رکشا والوں کے خیالات یہاں سے گئے۔ وہ سنی ہیں کہ عوام انکو سنا دینگے۔ لکھنؤ کے راج کے ساتھ طور پر مانا ہے کہ عوام انکو نہیں چاہتے۔ پھر کس پرے پر لکھا ہے کہ ہم نے راجہ سہے میں عوام کو بہت دکھا دینگے۔ جس سے حیدرآباد کے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ اسی نامی انورس کے معرکہ لڑکی رہا ہے۔ یہاں بھی معلوم ہوئی۔ ہاں ہی نہیں کسی دوسرے نولسکل (Political vision) سے سنے میں آئی تو اور بات بھی نہیں سنا کر لیا۔ جب ہم پورے کا پورے میں لے آئے ہیں۔

It has emanated from responsible quarters

یہ ہیں لوگ جو اسے جو سنا ہے آگئے ہیں۔ جب ان کی حالت کرنا چاہی وہ ہے کمیونسٹ پارٹی کی حالت یہ ہے۔ کے بعد کانڈکٹ (Conduct) کے بعد اور ہم رتبہ کی بات کرتے تھے ان کا احساس (Inequianstency) کا الزام نہ گواہت لگا رہے ہیں۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ہمارے مسائل پر غور کرنے کی آنکھیں ضرور ہیں۔ آج سردی آنکھوں کی ہے۔ ہمارے داخل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا (ہ) ہمارے داخل کرنے کے (ہ) ہماروں سے سولس امریکل (People's Struggle) چلانا تھا۔ کیا کسان مزدوروں کا حق امریکل حل رہا تھا۔ ای ہی جاس ہماروں سے حل رہا تھا۔ مل و رتگری کا صرف ان ہی جاس ہماروں سے کی جاتی رہی۔ اگر واقعی اسٹراٹیکل چالیں چاہیں ہماروں سے چلانا چاہیے۔ تو پھر روس کریم (Atom bomb) اور ہڈروجن (Hydrogen bomb) کے نام پر ضرور ہی جاتی

فرمیں آرٹیکل دووی (آئی) امریکہ کی مثال دے

شرعی گپالہ ورا کوٹے میں کہتے ہیں کہ عوام کریمپل (Exploit) کے لئے اور موعہ میں کمیونسٹ پارٹی اسی اسکا کو جمع کی ہے۔ اب میں اپنے مونسٹریا ہماروں کا حاکم کہہ رہا ہوں۔ جس وقت انکس ہوئے والے تھے تو یہ طبقہ ہم میں تھا۔ میں اسکو تسلیم کرتا ہوں کہ اب میں سمجھتا ہوں کہ لوگ بھی اور یہ بھی صحیح ہے کہ جتنی ڈیموکریسی تسلیم کرنا چاہا ہے۔ ہم نہ دیکھیں کہ حالانکہ کو مونسٹریا ہماروں میں لیکن ہماروں کی حکمت عملی کو سمجھنے سے معذور ہیں۔ مونسٹریا پارٹی اپنی جگہ رہائی کی وجہ سے اپنا اعتماد کھو چکی ہے۔

مری سی راجہ رام کی ای سا عبادت گاہ ہے

مری گوپال راؤ اکوٹے جی ورنن دھرم مارکس کی تھیوری (Theory) کو من اری لے اریا ناھے مارکس کی تھیوری کرناے والے سن ۱۹۱۷ (سپان) ڈیموکریٹک پرنسپل (Democratic principles) کو لا کر مرے کو سمجھ (Alternative Government) نا ناھاھے سن جلی جلی ہوں لے احساٹ ی صحیح طور ی کموسٹ ہی جو مارکس کا سہن نا ناھاھے نھے اچوں لے احساٹ لے ولی ناں اور لبرل لک کے سے لانا ہوں لے نھے اسی حاب کے وسطے مارکس کی تھیوری (Theory) کا نا واسرکسہن (Instructions) دے سہ کو سن (Patna Convention) میں جرن لے ملی مار ڈھرن (Declaration) کرنا و سلسلے ای اس کو سن میں گئی کے ہی کچھ دن حاب کھلے طار رکھ سوں کے ورودھ (विरोध) سن ۱۹۲۰ سن گڑی رہی اسلئے لگ سہ سلسلے اری کی طرف طار ناھاھے سہ ۱۹۲۰ سن کے نہ حالانکہ کچھ اسا لما ناھا کہ نہ حاب عوم کا عبادت گاہوں حل گئی ناھا مار اس کو سن کی طرف ناھاے دس کی بوجہ مندوں کروکا کے سائے کھا ناکی مارکس سے سہرس (Inspiration) ناھا چھوڑ دن وہ ی مارکس گورنمنٹ (Pre Marxian Government) جو کموسٹ لے صرف گا ہی دے اسر میں لئی لے رکاں ناراں نھے وے

(سنووی) کو ناھے سن

۱۱ میں جے کاس کے سناہ آب کے سائے رکھوگا اچوں لے کھا ناھا کہ پروڈے گا دھری وے میں ۱۸ صعد سوڈارم لے

(مری سی راجہ رام ح نھے اسکو ہم ناھے سن

مری گوپال راؤ اکوٹے ۱۹۲۰ جب اناھاھے ہم نھے سن سن اور سن ای صعد

(مری سی راجہ رام نہ خلط لے آب سربانہ دار سن

श्री गुरुदेव ! बलिष्ठ वाचं वचनीयं वाचयतु ॥

(مری گوپال راؤ اکوٹے وسد وچ میں مارکس کی واپس لھوڑ کرکا دھی جی کی وراث میں اگے اگے مد واپس اک ٹپے طلع لے این کا حل منم کنا ناھا میں اک جب معمول ناٹ ہوں لے کمی ۱۹۲۰

جو دوسرا ریانہ سجد اور معمول طبقہ مدراس کی رہی و ناھا نہ مراد ناھا کہ جو مارکس کے سداھا ہوں سے اسر میں لسا چھوڑ دے ہم ہوں کے سداھا ہوں جو کوی اسپر سن میں لھکے نہ نم ڈس سن (Decision) اچوں لے دھا لکی وچ لھکے

ہیں۔ سب آج باندھی واد با دمی ڈے ہیں او وہاں سے سرحدیں لیا جائے
 ہیں اس عبادہ ن آب سے لی ڈا ہوں کو وید (Window shop)
 کامرس بروئرس با ڈ ن ب ڈے ویں ردو باء رکنا جائے کل تک
 موقع ہے ویں و ہر ہم آے ہیں نہ ن کا کنا حسرو ہوئے ولایہ ویں
 ویں ہی ۳ ویں ہی علہ ویں روز نل ہیکے لے لے ہیں ح
 ہ ناغ ہے وں رولہ سہم آے ولے ہیں سہ سلب ای کا حوصصر
 اجاس رہے اور حسہ ہاد میں و ہاں صرف رکھے ہیں و ہجے ہیں کہ
 و لہر سو گد رے ابے ہی با ہدہ دیکھے جس عوم سے ہ کو بلام ہوا کہ
 کا ک من ہیری فرسٹ (Forfeit) ہو رہی ہے مہربانی کے جی عوم
 سے کم ہے ہ گر با ک من ہیری رسہ رہی ہے و ہجے اس مسیری میں رواہ
 کہ د جائے ہی کہو کا کہ گر کا کرس عوم کا عبادہ ہیں نو سلبٹ ای
 ہی عوم کا عبادہ ہیں رہ لکسی ہی و حصہ ہا سوسبل الکسی میں نہ ہ
 حل گاہے کہ کی جگا ہی سہ سلب ہیں ویں و ہم آچکے ہیں نا کل ہم
 آچکے نہ و ہ د گر کی جگا ہم دیکھے ہیں نو صفا بی میں اسے لی کے
 پھر سوسا سوں کا ام ہیں

میری گوئی ڈی گنگا ریدی (مل عام) کا مل کا واسا نا ہیں ہے

میری گوئی ڈی گنگا ریدی (مل عام) کا مل کا واسا نا ہیں ہے
 ہیں کہ ہ کی ٹھوس حاور ن کر کے کی کہ ملک الہی (Economie policy)
 ملک کے لے رہ سکے ہیں کیا اب اس سلسلہ میں کوئی مسئلہ اور اذراعہ
 لے گئے ہیں گاہے وہ ہر آب کہ بھی اویں آتے ہیں رہا جا ہے جس کا میں لے
 ہی دکر کا

اب میں دوی ای کے حلقہ کمون کا ہے جس ایلڈ وکرس ہاں
 (Peasants and Workers Party) ہ صرف ہزار اس کے کچھ ضلعوں میں
 کی کی ہ طرا اور الکدن کے عرص کے لیے وہ د میں آئی نہ ناری حد لوگوں کی
 ہ دے ہی کے سچہ کے طور حود میں آئی لیکن ایک روز دار بھڑا ٹنگا نو نہ
 ہ کے لیے ہم آہنگی جس کے لیے کسی نہ کسی کی ضرورت بھی ہیں وہ ہادی
 طرہ راک اسی اری الہیری ڈیم ٹرنسی میں ہیں وہ سکی جس کی جڑیں
 راس کے سارے ضلعوں میں ہیں لیکن کچھ ضلعوں نا ضلعوں میں جب
 کوسوں کے بعد اس اری با وجود ن سکاتے انسی اڑی جب آلر سو گور ہس کی
 میں کری ہے و ہسی آئی ہے

الک آو لی ہر کل روا ڈنگا

شرعی شاہ جہاں سک (پرگی) اس کا اب دیکھیے

ڈیوکرسی کی ہسری (History) دیکھو حاسبے کے ہے کہ گورسہ مو
 درہ۔ سال میں کاکوئی برنل سمر رد ہی ہو سکا ہے۔ اس سے پھر ہی آب
 گورسٹ نامے کا دعوی کر رہے ہیں۔ مگر یہاں تو میں سمجھا ہوں کہ وہ اس
 کاب (One man's cabinet) کاب رہی اور ہر سو گورسٹ کے
 طور پر برنل سمر فار حوگی خود ہی۔ اب میں ہوئے وزیر اور وزیر پولور
 (Portfolios) ہی وہ کے میں رہے۔ ہر ملک کے رسد وہ کم از کم انہی
 کاسی موسی (Constituency) کے ہی رسد وہ کی جائیگی میں کرے تو
 پھر اسے موس کہے لارے میں میں تو سمجھا ہوں کہ اسے جو وہ سب موس
 (Window shop motion) لارے میں وہ سرکار (Obstruction)
 کی تاکس (Tactics) میں جو گورسہ نامے سے جلی اڑی میں اور اسے
 ایک امابہ کوئی کنکرت سہ اس (Concrete suggestion) ہاؤ کے نامے
 ہوں نے میں لانا میں تو سمجھا ہوں کہ میں راد رکرا گونا میں جس کو
 بلاوجہ امابہ دس کے میں دی ہوگا میں ہوا کی کوئی امابہ دنا میں چاہا

The House is assembled after recess at 10.15 Minutes past Five of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri Virupakshappa (Shahpuri) Mr Speaker Sir

Shri A Ray Reddy May I know why this new arrangement has been made about the participants?

Mr Speaker Does the hon Member mean the allotment of time?

Shri A Ray Reddy Uptill now whenever a resolution was moved one hon member on this side and another from that side were allowed to speak alternatively That was the procedure

Mr Speaker There is no such rule

Shri A Ray Reddy It is the convention we have been following I want to know why this change has been effected

Mr Speaker I need not give any reason It is a question of time

میری وروا کیسا بہر ک ا دے اے کہ کسی ہرک سے
 گئی ہے۔ میں جہاں تک دے کی نظر ہے کہ سب کے خلاف ایک حلیہ ہے
 دہریہ ہمارے رول ہے کہ ہر سب سے کہ جس کی ناگ ڈو سہالی
 گئی ہے۔ یہ حکومت کے کام کام عام دے جس سے ہم دیکھتے ہیں ویرہوں
 ناچار ہوتے ہیں ویرہوں میں رہی ہے م عباد کی ہرک کے دے میں ہیں ہم نے
 دیکھ ہے کہ میری ہاک میں ایک صوبہ کی کال (Recall) کی ہے اسی
 صوبہ کی حکومت کو دے کہ ہے دے کی وائی ہے او۔ یہ صوبہ کا سسٹم
 ہے و وہ ہے کہ م عباد کی ہرک اس دے کی صوبہ کی حکومت کو
 اے اس دے علہ ہا ڈنا ہے دے ویرہوں کے۔ دے کی اور ویرہوں
 ہے میری ہاک میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں ہی ای سم ہے لیکن انہی ہم کو
 نہ دیکھتے نا۔ دے کا دے میں ملا ہے کہ وہاں جس کی نا ویرہوں اور ای ہے نو
 اسکے سوا دے ہی عدم عباد کی ہرک سے کرتے ہیں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں
 ہے دے کا موقع ملا ہے خصوصاً ہاوں میں کہ حکومت کے مسئلے آگ ڈو
 سہالی بھی کہ عدم عباد کی ہرک میں ہاں۔ دے ویرہوں میں راہ میں کی سال
 ہاوں کے دے رکھا ہاں انہوں نے پہلے ہی سے عباد کی ہرک دے ام کے سامنے رکھی اور
 اسے منظور کر لیا ہے لیکن یہ سب کھانکار اور سب (Statesmanship) کا نام
 میں (Masterpiece) ہے و پہلے ہی سے ہو گئے اور دے کو مستحکم کر لیا
 راوی کوڑ کو میں میں ہی اس طرح کی م عباد کی ہرک سے ہوئی لیکن وہ کیسا عجیب ہوا۔

میں دیکھ کر اراکہ ہاؤس کے نام عباد کی حرکت دو ہزاری پور ہوئی ہے نا وہ یہی حکمت کو ضبط لے گی نا کہ اس کا سر دیکھ کر گئی ہے میرے کے نام عباد کی حرکت نہ کی گئی ہے میں نے نہ کرنے کا ہے راندوں موقع میں لی گیا ہے اس میں کے ضبط میں نہ بھی نہ میں نے میں میں معزز ارکان کے لئے درالفاظ و سادہ میں سادے دو وح و وح میں حلیں لیکن میں نہ چھوٹے فائدہ کہ کسی ورنہ ملی میں میں سے سکا ہے میرے ہوئے حرکت کے نام عباد کی حرکت نہ کی گئی ہے سادے سے دھماکا عدد کیا جانا فائدہ اوٹ میں کے وہ اسکی و سرعہ میں میں کے ساتھ میں ہاں کیے جاتے ہیں میرے ٹوٹا میں کی ہی حرکت سے نا دیکھنے کا سرعہ میں ملا میں نے نہ حال کیا کہ جب ہمارے مل میں میں نہ میں نے کے وائے ان میں ہزاروں کے ہے میں میں وں (Weapons) کے انکروہ میں حکمت میں ہے میں میں جانا چاہا کی کی اس میں دھماکے سے کسی ہے، میں نے نا لہ کلمہ وہی میں کچھ باقی کر رہے لیکن وہی رہی نا ہی کسی جاتی ہیں

Shri M. Buchiah The floor is being crossed between the Chau and the Speaker twice. It is becoming a common thing.

Mr Speaker All right Please proceed

سری و پروا کسا دور سے وہی رگ الاہا چاہے وہی الزام لگے حارے
 ہن جواب تک لگے حارے ہے سک ہم اکا حوب دنگے رکی ۴ رکی حواب
 دنگے سو نوؤ حوب دنگے وہی نرنا ہسار حارے ہائے لانا حارے ہن کا ہم
 کئی برہہ حواب دے حکے ہن ہم نے حواب ہن کہی ہن اگر ہم نے انہی کللا
 نکسل ہن کاسے وکم ارکم اسے قول ورمعل سے ۴ اب کردنا ہے کہ ہم ہن
 نکسل کرے کی کوسس ہن او سک سی را پر ہن حواب اصابت کے گئے ہن
 اگر میں انکی سا دکو دنگھا ہوں تو معلوم ہونا ہے کہ ایسے عرکات کچھ اور ہن کچھ
 مفاداد ہن میں نوں سے ۴ درباب کرنا چاہا ہوں کہ کیا کویں حکوب ہر کسی
 طبع طور کے اپنا کام خلاص کی ہے حکوب تو اصولوں پر سی ہے ۴ کہ مفاداد ہر
 آپ چاہے ہن کہ حکوب کو مفاداد میں لے جائیں اسکی مثال اسطرح ہے کہ ہارے
 سامے دو نلوں کی حوزی کی اک بڈی ہے اک بل چاہا ہے کہ بڈی کو نالاب کی
 طرف لے جائے اور دوسر چاہا ہے کہ بے نالے کی طرف لے جائے سچا بڈی ایک سری طرف
 چاگی ہسے آج میں دل ہے آرڈی کے حصول کے بعد حوابی ارما ہونا چاہے
 بھاؤ تو ہے ہن دنگھا اس میں سک ہن کہ کاگز بس لے (۹) جسے حکوب کی
 پاک ڈور بھائی ہے اس دلیل ملت میں اس کو کا کا کرنا چاہے بھا اور اسے کا کا
 اس کا حارہ لگا اور بڑی حد تک اکا حواب ہی دنا چاہکا ہے نص ارسل ہسرس
 لے کہا کہ اس سے چلے بھی حوابی بھی و کانگرس ہی کی حکوب بھی - اور ۴

ہوئے کیلئے بھی نو (۹) مہینے کافی ہیں ہونے حکومت کے خلاف سمجھنے والوں پر
 عور حاصل کرنے کیلئے ایک راہ تک کافی مدت درکار ہوتی ہے میں نے ہر ملک میں
 یہ کہا کہ نہ حیرن ہیں ہوں و میں ہوں سمجھا ہوں کہ یہ میری
 حالات وری ہے یہ بدی دور تھا مگر سکے ناوجود ہے یہ کچھ کا یہ کہیں
 حاس اور بوجھ لیں و خصوصاً کرنا کی حد تک وہیں دعویٰ ہے کہہ سکتا ہوں کہ
 وہ ان کوئی کا حکار نہ ہو جس کہہ سکے کہ کامیاب رح ہے ہم کو معاف ہوا اس میں
 سک ہیں کہ جب سے رہیں ہیں میں کی کا یہ ممکن ہے ان کے ایک حسب
 مادی حاسے کا لئے کوئی یہ تکدم مادی یہ کی ہے میں سمجھا ہوں کہ
 اگر ایسا مطالبہ کیا حاسے تو حاسے کوئی ہی ماری ادا ہوو سکونور ہیں کر سکی
 حالات کو چر سائے ورنہ دل کر دینے کیلئے تک مدت درکار ہوتی ہے یہ کہیں کی کوئی
 وجہ ہیں کہ ہم نے یہ وعدوں کو نور ہیں کا

جب میں حیرن داناب ورنہ ورنہ مرحلہ کرنے کیلئے کنگیں جہاں میں
 وہ فرقہ وارب کا کوئی سول ہیں اور یہ داناب کا سول ہے میں وہ ہمارے سائے
 کانگریس کی سی (Congress) وراصول کا سوال ہے سکے مدد میں یہ دیکھا ہے کہ وہ میں
 محال کانگریس اپنی جگہ سے ہٹ حاسے نو و کو میں ماری ہے جو حکومت ساسکی ہے اگر
 میں یہ کہیں تو مطالبہ ہوگا کہ وہ حاسوں کا انہاس راہ سے رد دس سال کا ہے نا جب
 ہو نو دس سال کا ہوگا لیکن جہاں حوناگ (Congress) ہے و (۹) سال کا ہے
 اس (۹) سال کی مدت میں ہم نے جب میں حداب تمام دی ہیں اس حدب اور اس
 عرصہ کی نا ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف کانگریس ہی اس ملک میں سوریں اور مستحکم
 طور پر حکومت کر سکی ہے اس کے سو اگر کسی حاسے کی حکومت ہے تو وہ حکومت
 حدب ہوگی یہی ہوگی حکومت ہوگی اصلے کہ یہ لف ناروں کی حکومت ہوگی
 تو مختلف حالات رہیں گے الگ الگ طریقے رہیں گے جسکی نا مگر کوئی مستحکم اور
 مستحکم حکومت قائم ہیں ہو سکی کیونکہ حکومت کے یہ اصل سوال قبول کا رہا ہے

ایک کلیم کار (Common cause) کی ضرورت ہوتی ہے جو سلسلہ ایک ایک
 اصول رکھتے ہیں کسان ردوز پرا ماری ایک ایک حال رکھتی ہے دوسری ناربان
 الگ الگ عاقل طور رکھتی ہیں سب کے حالات اسے ہی میں جسے ایک ریل کے
 ڈے میں محال سمار سہے ہوئے ہیں ہر ایک کا حال حدب ہونا ہے ہر ایک
 کی سول الگ ہوتی ہے کوئی عیسیٰ نے والا ہونا ہے کوئی بدراں جانا چاہا ہے ان
 حالات میں میں یہ بھی دیکھا ہے کہ وجود حکومت کا اپنی مال مدت میں اس سے
 راہ کام کر سکی ہے کیا اس نے کوئی ایسی حیر کی ہے جسکی وجہ سے اس نے اعداد
 کھودنا ہے اس کی سب نو کو سسٹنل مگر (Substantial figure)
 پس ہیں کیا گا بلکہ وہی برای یا میں کہیں گیں حواب تک حکومت کی یہ لف میں
 کہیں حای رہی ہیں کانگریس کی میں وہ معارف موجود ہے کیا اس نے کسی معارف
 کو ساری میں بدل کر دنا ہے اگر کسی نے اس طور (Floor) کو کو اس کا تو

میں سے کیا راہ میں حال کرکوں، لیورڈ اس کرے نوکا ہ مسجھا جائے کہ اس کے سامنے صول کی حسب ہیں لہ صول ڈو وزے کی سے گر فلو کو کر اس کا گا ہو یو اسی صورت میں اعر صول صوب بنا ہو گئی ہے لیکن جان نو عین داناب سے محبت کی جائے میں ہ جھ ہوں کہ گر عرص حال جان کانگرس سسری ہ ہو نوکس ہم کی ۔ مری جان فارم (Form) ہوگی جو ہی فام ہو اسکا وہی مدہ ہوڈا ہو سدھ کی حی م سد کی مسری کا ہا نا فراس کی طاح ہر ۶ ماہ میں مسریاں میں حاسکتی ورنو بی حاسکتی کیا ب چاہیے ہیں کہ اسکا ہی جان ہی ہو

بعض ارکان نے لہ کی رکنوں رحو نارڈگان ہوئی ہیں ان راعر میں کیا اور کہا کہ اس سے اس اکرب میں بدل ہوگی لیکن میں کہوینگا کہ بعض مقامات پر اس کے بالکل رعکس ہی ہوا ہے جرح ل ہ یوانک فابوں ہے فابوں کے درمید نہ عمل کیا رہا ہے لہ ہ فابوں کے محب نارڈگان ہوئی ہیں گر اس میں بعض نے نوا سے بدل کیا حاسکا ہے اسی معمولی معمولی فابوں کی وجہ سے حکومت کو بدل کر کے کا حال

شری وی ڈی دھساڈھے اس انوں کو بدل کر کے کا لی لانا گا ہا لیکن اب منکو بدل کرنا ہی چاہیے

مری وروہا کسا جب نارے محکمہ جاب کے معلی سکا میں کجائی میں لیکن میں کہوینگا کہ وہ سکاٹاب اسی میں ہیں جس میں دور ہ کیا حاسکتے وہ سی جھوی جھوی کاسی میں کہ مسئلہ امیروں کے ناس رجوع ہو کر نکو دور کیا سکا ہے مصیلا ران اور کلکٹروں سے کہہ کر ان جھوی جھوی نرا ہوں کو دور کیا حاسکا ہے لیکن ان جھوی میں فابوں پر نظر کر کے حکومت کو دھکا پہنچانا کوئی دوسر عمل چاہیے گر جھوٹے جھوٹے اصلاحات میں یوانکو آ میں مسوزوں سے دور کیا حاسکا ہے جو طریقے احساں کیے جارہے ہیں یہ حصی ڈیمو کر میں ہیں جلیے جو مسری ہی ایک وجہ سے ہ میں ہیں اس میں کو تھیک کر کے کلیے کچھ عرصہ کی ضرورت ہے جو زمانہ اسکا گزر ہے وہ پروسسری پریڈ (Probationary period) ہا ۔ ہارے وزرا کی وہی حالت بھی جو ہارے میں ساسی میں سے نکل کر نکاٹ وہ طم و سن کے سداں میں آئے تھے انہیں لھر کی ضرورت ہی نو دس مہینے نو مہر حاصل کر کے میں گزرتے ہیں انہیں اب مہر حاصل ہوا ہے مہر کے عد اگر کوئی سی حیر ہو جائے تو آپ کہہ سکتے ہیں میں ان لوگوں میں سے ہیں ہوں جو کہ ہارے میں آکر ہو سکتے ہیں ہو سکتا ہے کہ اگر ہم عوام کا احباد کھو شیں نو ہمیں حکومت سے نکالنا ہے عوام ان فابوں کو خارج سکتے ہیں لیکن جو طریقہ جان حیار کا گا ہے معری ہالک میں ہ طریقہ میں ہو سکا عوم کو نصیحت کرنا چاہیے عوام نے نصیحت کرنے کے لیے ہ سال کی مدت دی ہے میں مدت کے بعد عوام کے سامنے ہم حاسکتے ۔

عوم کے سامنے اس کے قصہ کلیے و نصاب کے سلسلہ میں ہمیں جانا پڑا ہے۔ عوم اسے بھی سمجھے کہ اسے کہے ہوئے وعظوں کی کمال ہم نے کی ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ جسے سمجھ میں نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن اس حیکہ ایک قابل مذمت گوری ہے جس کا ہم ہماری رشتے گزریں ہیں معمولی سے وجوہ کی بنا پر تک نوکارتوں میں (No Confidence motion) لانا میں سمجھا ہوں کہ کوئی صحیح بات نہیں ہے۔ و جھوٹی جھوٹی باتیں جو عہدہ داروں اور بولس کے عہدہ داروں کی مدد سے تھک کھا سکی ہیں و حاسان جو محکموں میں ہیں عہدہ داروں کے مسووب سے دور کھا سکی ہیں۔ نیکو وجہ ماکر یہ کہنا کہ ہمیں حکومت پر عہدہ داروں نے ملک کو ڈوبانے کے برابر ہے۔ عوم کی برسی کرے کہ اب حکومت کرن ہو ضرور کھجے لیکن اس مسئلہ کا احسا عوام کو ہے عوام اس کو سمجھیں اب حکومت کھجے لیکن اسے طریقوں سے ملک بگڑ جائیگا۔ براؤن کو کھجیں اس کو اب ہو گئی ہے و اس حاسانے ہیں۔ مدراس میں راجہ جی نے چلے سے عہدہ داروں کا رولوس میں کرنا ہے۔ ہنگو ابھی حکومت کا موقع ملا ہے۔ یہ چاہا ہوا کہ کم از کم نوکارتوں کے بولس کی وجہ سے ہمیں ابھی برائوں پر مسووبے اور ابھی کمزوریوں کے حلوم کرنے کا موقع ملا اور اسے مانہوں کو چھپیں ہم اپنا ماہی سمجھتے ہیں برکھنے کا موقع ملا۔ ان تمام باتوں پر غور کر کے ہم اپنا قدم آگے بڑھائیں ہیں اور ہمیں ملک کی حالت کو تھک کرنے کا موقع ملے گا۔ ہمیں کچھ چھالنا اور یہ کہنا کہ فریڈ ورڈ سے کام لیا جانا ہے کوئی مناسب بات نہیں ہے۔ ہمیں ہے ہم میں خلاف ہوں۔ ناظمی چھٹڑے ہوں۔ چاہوں میں بھی چھٹڑے ہوئے ہیں انکو سطر عام پر لانا داسمندی نہیں ہے۔ دھوں دھار۔ بربروں سے متعدد حاصل ہیں ہو سکتا۔ بربروں کو ہم بھی کر سکتے ہیں۔ جاسس فریڈالوچی (Johnson's Phraseology) یا اس حسب اب وارن ہسٹنگس (Impeachment of Warren Hastings) ہم احسا کر کے کسی کو مروجہ کرنا چاہیں ہو کر سکتے ہیں۔ اپنا ہو سکتا ہے۔ لیکن اسی باتوں سے عوام گمراہ ہوئے والے ہیں ہیں اصول کے خلاف کام کر کے ایک مستحکم حکومت کے خلاف قدم اٹھانے کا رجحان نہیں ہونا چاہیے۔

جب سارے اصرامیں آئریل میں ہیں کی جانب سے کہے گئے ہیں ان کا بعضی جواب اس طرف کے معزز ارکان کی جانب سے دیا جاسکتا ہے۔ ان کے اصرامیں کے مسئلہ سلسلے میں کے معنی ہیں کہنا گاہ کہ اس سے یہ نکال دے و نکال دے اور سلسلے میں کے ساتھ ساتھ کمیشن نہیں ہے۔ میں کہہ چکا کہ کمیشن کو کال دیا گیا ہے اس لیے سلسلے میں کہیں لگایا گیا ہے۔ فنانس انٹگریشن (Financial integration) کے بعد کمیشن میں رکھا جاسکتا تھا اس لیے اسکو کال دیا گیا۔ اس کے بعد سلسلے میں کہیں لگایا گیا۔ یہ دونوں ڈائریک ٹیکس (Direct taxes) ہیں اگر مخالف مع والے اس کے معنی یہ داور کرانے کی کوشش کریں کہ یہ کہیں ملل میں (Middle men) کے فائدے کیلئے چالاک کیا گیا ہے اور یہ ملی پل پوائنٹ ٹیکس (Multiple point tax)

ہے وہ صحیح نہیں ہے کہ شکل نا ب کمر (Single Point Tax) ہے جو صرف نہیں ہیں بلکہ مدارس و عرصہ حکمت ہے کہ کیا حکومت کے وعدوں کو وفا نہیں کیا ہے درجہ میں ہے

روزی سال و زراعت برکت ہے معلوم کیا جاتا ہے کہ نظم کو کالے کے معلوم ہونے سے اس میں سمجھ نہیں ہوئی ہے کہ ان رجحانات میں سے کسی ایک میں عرصہ کو بگاڑنے کا جو سوس (Institution) ہے و بعد اعلیٰ اسسوس میں ہے کیا دارا (Magna Carta) کے کنگ کا جو صورت میں کیا و نہ چاہے

The King ceases to rule but he begins to reign

یعنی حکومت کا وہاں اسے نہیں دیا جاتا بلکہ علی کے جو حرا ہو سکے ہیں وہیں سے سلطنت کیا جاسکتا ہے کہ رجحانات کا اسسوس ایا ہے جیسا کہ مات کے رہنے کے بدلے کے مدد و کار ہو جاتا ہے راج برکت کے معلوم کیا گیا ہے کانگریس سب سے نکال رکھا ہے صحیح نہیں ہے ہمارے احساس کی بات نہیں ہے میں ہوں کہ ہمارے بار نہیں ہے بلکہ سکا معلوم سرل گورنمنٹ ہے کابینہ میں کے لحاظ سے انکو کالا جاسکتا ہے ورنہ میں ہوں میں اس پر بحث ہو سکتی ہے ہاں کے معلوم زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے نارہا کیا حکام

دیگر اور مثلاً روزی اہل کے معلوم کیا جاتا ہے کہ ہم نے وعدے کیے تھے کہ میں پور نہیں کیا گیا ہوں عدد و شمار کے لحاظ سے جو میرے سروے میں کیے ہیں اس بات کا تعجب ہو سکتا ہے نہ ہر رور عرصہ کہ حلد سے حلد لے کر رہا میں لائے حلد میں نئے مصلحتیں میں سمجھتا ہوں لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ لہذا میں کو حلد سے حلد لائے ہاں میں رور عرصہ ورنہ جب حلد آگیا جس مسئلہ کو مسئلہ کے ساتھ محسوس کیا جاتا ہے وہ کیا ہاں مردوز کا مسئلہ ہے اس مسئلہ کو ہم نہیں سنبھال سکتے ہیں اب اس کے رور ہزار ہونے کی وجہ سے ہم پر دہ داریاں زیادہ ہیں حلد مسئلہ کی وجہ سے اور ان عہدوں کی وجہ سے جو ہمارے معاملے میں کام کر رہے ہیں ان کو حلد عمل میں نہیں لانا سکا اس کا میں امر ہے لیکن ہمارے میں نظر ہر ہے کہ حلد ایسے لائن میں اس لیے کہ لہذا میں رہا میں میں لائے گئے سب سے کو کال دینا چاہیے کوئی نہیں ہے دوسری حلد نہ کہ ملک کے مفاد کے لحاظ سے کانگریس کا حوالہ عمل میں ہر عمل کی جانب موعہ کرنے کے لیے میں عرصہ کو بگاڑنے کے عدم اعتماد کی حرکت کو لائی گئی ہے میں نہیں بلکہ چاہے اس کے اس کے لیے وہی ہے ہیکو مسائل پر عرصہ کے موقع ملا وہ کے کیا ماضی میں میں معلوم ہونے ان ساری چیزوں کا حوالہ میں نے لیا جب ساری باتیں میں معلوم ہوں اور ہم انکو میں نظر رکھ کر آگے بڑھ سکتے ہیں اور کانگریس میں ہاںوں پر عرصہ ہونے آگے بڑھے گی مجھے اند ہے کہ اس نوکارتا کے میں صرف بحث کا موضوع ہی بنا کر ہم کر دیا جاسکا اور اسکو

آگے ہیں رہا نا جاگے۔ وہ معزز اراکین سے کہہ چکے ہیں کہ وہ اس کو جس کا ہے
بھی بوجھ ہے کہ وہ بی بی انی ہریک و س لکھے تاکہ سند کانگریس میں سے ہر کام
کریسکے تاکہ یہ بی بی انی ہریک ہم کرنا ہوں

*شری ادھورائیل (عہدہ داد عام) مسٹر اسکرور میں عدم اعتماد
ہے تک کی ناسد کے لیے کھڑا ہوا ہوں۔ یہ تو صبح ہے کہ وہ اس کے "نیل
میں سے اس ہریک کو کوئی سے کوئی سے نام دے ہیں۔ نارمیری ہریک
(Parliamentary procedure) کا سہارا لیے ہوئے ہوں۔ میں اس کے علی
یہ کہا گیا کہ "وینڈو شوپ موشن" (Window shop motion) ہے۔ مسٹر
نیل کی حوصلہ ہے۔ یہ ہریک سے لوگوں کے کی ہے جو رسا کے رسا سے
لڈریں گئے ہیں۔ کمپوسٹ ہریک، سولسٹ ہریک، وڈکسٹ ہریک، ہریک کے معلی
جو کھو کھا گیا۔ وہ کے جوابات دے کے لیے ہیں۔ ہریک ہوں۔ بلکہ مسٹروں کے
جو کھو کھا گیا ہے۔ و سامے رکھو گیا۔ اوں کو معصوب ہو رہا ہے کہ "ہ سوں ہریک
انک ہریک سے آگے۔ جب ہریک میں مسلم لیگ اور کانگریس الیکشن کے لیے ایک
ہریک جمع ہو چکی ہیں (Cheers) تو پھر ہم اسے اصلاحات کے ناموں
انک پور مقصد کے لیے ایک ہریک کنوں ہیں جمع ہو چکے۔ ہم اس مقصد کے لیے
ہریک تک ہریک جمع ہو چکے۔ اسکرور کسان ہریک ہریک کے معلی "کہا گیا کہ
"ہ ہریک کہیں کہیں کسی گلوں میں ہریک سے دیکھنے پر طر آئی۔ اسی
ہریک جب حلقہ ہم ہوا۔ اسکی ہو چکا ہے۔ لیکن جو کانگریس "ہ سال سے حل رہی
ہے۔ اس کا آج کا حال ہے۔ عالی جناب میں اوں ہریک والوں سے کہا جا رہا ہوں کہ
جب سے جمع میں کانگریس کی جانب سے ہریک روح ہوں و اس وہ ہریک ہریک
کے لوگوں کے اس میں کافی حصہ لیا۔ عہدہ داد صلح کے ہریک اور نیل مسٹر
حاصل ہیں کہ جب وہاں گریڈ حل اور ہ ہریک سولانور میں رہنے کے لیے جا رہے ہیں
ہریک کو مسٹر کھا گیا کہ اہی "ہی ہریک ہریک ہریک کے نام معلی کر کے حلے ہریک
ہم کے ان وکلوں کی رائے میں ہریک کھا ہی آئی کی دس ہریک ہی ہریک
اوں کے ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک
ہریک میں ان کو ہریک ہریک کی گولوں کا سا ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک
کانگریس کے جو ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک
کے ہریک میں

سری کھنکھار ہریک - یہ ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک

شری ادھورائیل - یہ ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک

سری کھنکھار ہریک - یہ ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک ہریک

شری ادھورائیل - میں عوام کے معلی سے اسی سالوں میں کروچا

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : اس کا جواب میں نے دیا تھا کہ اس کی مدد لوں
 لیگی

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : اس کا جواب میں نے دیا تھا کہ اس کی مدد لوں
 لیگی (e.g.) کے درمیان میں نے جو پوچھا تھا اس میں میں نے جواب دیا تھا کہ اس کی پرانی
 حوالہ (Lost) ہو گئی تھی اس کے لئے (a) ہر روز آئی تھی اور
 (b) ہر روز اس معاوضہ کے طور پر دے گئے

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : صط ہوئے کے بعد معاوضہ کون دے گا
 مسٹر اسپیکر اس پر اس کے لئے

شری ادھورائی پٹیل : میں ٹھیکس میں کر رہا ہوں۔ بریل مسٹر کو برٹ
 کے لئے یہاں دی جاے

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : میں پوری دہ داری اور سب کے ساتھ

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : اس کے لئے میں اس میں جا رہا ہوں۔ مجھے اسی میں
 جاری رکھنے کی اجازت دے جاے

یہ سبھی بھلا ہے۔

بھی کھنکھار رہی تھی۔ یہ سبھی بھلا ہے۔

شری ادھورائی پٹیل : میں اس کے لئے ادا کرنا ہوں۔ مسٹر اسپیکر اس میں
 یہاں اسٹینڈنگ کمیٹی ہو رہی تھی جو اس دن تک جاری رہی۔ یہاں کانگریس کے

سوامی بی اور صرف سرحد لائے ہیں اس وقت ملے ہوا چاکہ کانگریس میں جو برٹ نہیں ہے ویسکو بلا کر کہاں مردوز چاکا سیکھی مادنا جائے اور میں سیکھی مائے کی حارب دی لیکن ۸۴ مع میں ح بریکہ اور دوسرے معاملوں میں حلائف کی بنا پر ہم کانگریس سے علیحدہ ہو گئے ہم نے اس وقت کہا چاکہ جو حبر عوم چاہیے ہیں وہ اب نہیں کر رہے ہیں راج بریکہ کو کاندھے کی حرکت جاری بھی لیکن کوئی نوجہ نہیں کی گئی حذر اد کے عوام چاہیے ہیں کہ اس کا سدہ دلدا جائے وہ لیکو ایلٹ کردنا جائے نہ ڈیمانڈ تھا لیکن جب سوامی اور سراب نے اس صورت کو نہیں مانا جسکی وجہ سے ہم باہر نکلے نہ محوڑ ہو گئے سراب سے ہم نے روسب کمیٹی (Protest Committee) میں لی تاک (Table talk) کے وقت کہا کہ جب تک مسلمان کا جائے کانگریس سد میں سکی کانگریس کو چاہیے کہ وہ اس عولادی حوکھٹ کو دورے

اوپس رہائے میں مسیری حاصل کرنے کا سدھا رائہہ میں چاکہ کانگریس میں دحل ہو کر لکس لرنے حاصہ بعض لوگوں نے رائہہ احسار کا جائے صلے کے کانگریس میں (Congressmen) نے ان اصرار کا کہ ہماری ناری سے سری بریک راوکہ کانگریس میں رکھا جائے تاکہ مرہوں کی بھی مسیری میں نمائندگی ہو سکے اہوں نے کہنا تھا کہ ملک کے معاد اور کسانوں اور مردوزوں کی بھلائی کے لیے مسیری حاصل کرنا ضروری نہیں ہے وہ عوام میں گول مل کر ہی کنا حاکم ہے کہا جاتا ہے اوپس ناری کی حارب سے جسکے نام کوئی ناری پروگرام نہیں ہے نہ ونڈو مناب موس لانا گا ہے میں انکمپوگا کہ کنا ہم عظام کو ہائے اور حذر اد کے لنگویک انگریس (Linguistic integration) کے لیے عوام کی ترجاہیں کر رہے ہیں کانگریس نو ان بھی ہیں کرسکی محض کاسی موس کی آر لیکر کنا جائے کہ کاسی موس میں اسکی گدس ہیں میں نوجھا ہوں جب مسوزے اپنے آب کو پارٹ اے اسٹ (Part A State) قرار دنا نو کنا کاسی موس نے اسکی گردن کاٹ دی کسمیں راج بریکہ کے ہائے راسب کا صدر مسحب کر لیا نوکا ہوا کنا کاسی موس نے اس کو روکا انگلٹ کے نادا نے را لی کو س (Royal convention) کی پابندی میں کی نو اوپکو وہاں سے کال دنا گا لیکن جان میں نے کی ہوں کہیں میں نے ہند نہیں سے عداوی کی اوپکو کاسرا ملی راج بریکہنا دنا گا انڈورڈ دی سدہ (Edward the Eighth) نے رائل کوسس کے خلاف انک لڑکی سے سادی کی نو اوپکو وہاں سے کال دنا گا لیکن جان برکی ہوں کہیں گئے عوم کی حارب سے اوپ برکی لرباب ہیں لیکن اوپس میں کلا جانا مسر اسکر جب کسم نے ملے کا کہ راج بریکہ کے ہائے راسب کا صدر مسحب کا حابیک نو پھر وہاں کیوں حارب دگی کہا جاتا ہے نہ ابرسل پورس (International position) کا سوال ہے میں پوجھا ہوں کا یہ سوال مسح عبد اللہ کے لیے ہیں نہا - مسح عبد اللہ پر وہاں کے عوام کو وسواس نہا۔

عوام کی بھلائی کے لیے اوس نے نام کیا ہوں نے عوام کو میں اسم کی اس وہ دستور کو لے سے ہی آنا وں نے کہا کہ اگر ا یا ہیں کیا گیا تو ہم نلسن (Plebiscite) میں ہار جائے گی ہمارے کانگریسی سائون کا یہ حال ہے کہ اس معرکے پر روز و رات لکھ رہے ہیں کہ ہم ہوگا کبھی میں مسیح عدتہ درعوام کو وں میں ہا وں کے بل درحکومت حل رہی ہے لیکن ہاں عوام کے عاصد کی برہائی ہیں کی ہی وں عوام اور گورنر کے درمیان انکا حلیہ بنا ہو رہی ہے اگر اب میں بولیم کو کونکر (Democratic Rights) کی حفاظت کے لیے کام میں بندل ہو گیا ہے حال ہی میں ہاورن سلسل میں پاسو اور لان (Five Year Plan) در ترمیم کر کے ہوئے بدت ہی نے فرانا ہا کہ عوام کے معاد کے لیے گر کام میں سوس رہے آنا ہے تو ہم اسکو مالدانی (Modify) کر کے ہیں اہوں نے کہا تھا کہ

The Constitution however was not sacrosanct and could be modified if it comes in the way of the nation's progress

یہ کوئی بولادی ڈاکومنٹ (Document) ہے جس کے اس کو بدل نہ لیا جائے لیکن ہاں ہر اتنا میں کہنا ہا ہے کہ کاشی وں کسے بدل ہو گیا ہے میں کہوں گا کہ اگر حکومت عوام کی صحیح برہائی کر دے تو اس کو چاہیے کہ جاسی سوس میں بدلی کر دے میرا حال ہے کہ اگر ہر ہر اتنا میں صحیح ڈیموکری لانا چاہیے میں ورنہ بدرو سوس (Bloodshed revolution) ہے جس چاہیے تو اس بولادی حوکومت کو توڑنا اور اس حار دیوری سے باہر لانا چاہیے اگر کوئی رنارم لانا چاہیے تو اس مقصد کے لیے کام لانا چاہیے اور اس نارم کے معنی کہنا ہا ہے کہ سوس (Situation) کو اکسلا (Exploit) کرنے کے لیے کمونسوں سے عا کر لانا اور اس کی رنارمسلسلی (Responsibility) محسوس ہیں کر رہی ہے لیکن میں کہوں گا کہ عوام کہنا چاہیے ہیں جاگرد وں میں داروں اور نظاموں کو ہم کرنا چاہیے ہیں وہ رج رنکھ سیم ہم کرنا چاہیے ہیں اگر میں کے لیے جاسی سوس میں بدلی کے لیے رنرولوس لائے کی ضرورت ہو تو لانا چاہیے اوس کو نام کیا چاہیے

اب میں دوسری پالیسیوں کی طرف انا ہوں اس سلسلہ میں حوالہ دینی احتیاز

کی گئی ہے وہ ہا ہر د (Half hearted) ہے کہہ میں کام کرنے والے عرب کاسکار میں کا سس (Tenants) کے لیے کامی ہو گیا ہوا ہے ان کے معنی حکومت نے کوئی ڈیفنٹ نالسی اعجاز ہیں کی - اس کے لیے کسی وعدے کیے گئے لیکن ان وعدوں کی کسمل ہیں کی گئی میں ہاورن آف کا سس (House of Commons) کے کمونس کی سالیڈون کا حوالہ سیدہ سحری (Nineteenth century) میں عام ہوا ہے

لارڈ ہسٹنگس کا بدعصب (Imperchment) کا گ
 جسے بستر میں اس کی وجہ سے ناخوشی کے اندوں کی وجہ سے سلک رری نہا
 عومی مفاد پر ر ناھے میں ن کے نام لاکھا ہوں جہوں نے عومی رری
 سے نہہ کالا او سے تعلقات طے کیے آمار میں (Afforestation) کے سلسلہ
 میں عہاں ادا صلے میں (۱۹۶۶) بکر میں (۱۹۶۸) رو ۴ میں حرلی گئی
 (م) ہور کے عوم میں میں کا کج چا ۳ لے فی ک ۲۰ میں کی آبی میں
 نہیں وٹلوئی مسری لے کے عد میں کو (۱۹۵۵) رو ۴ میں ۲ لے گا جس کی
 نار میں کوئی صہ میں ہی کیا و عواہ ہے کس عار کو میں بطر رکھکر
 ۴ صہ میں ہری گئی ہی کر میں جہوت کیا ہوں نو حناج ۴ عرا ۴ سے
 عہاں ادا صلے میں ور دکھے میں طرح عوم کی رری کا سہلونا گا میں
 ڈکھ نو میں کو میں کہہ سکا کہوں کہ ڈکھ کے ڈیسس (Definition)
 کے لیے ۴ دون کا ہونا ۴ رری ۴ میں طرح رل گئی فاکری کی حور میں ہی
 ور لوہی بدل وکس کی حور میں ہی و سر کرے حرلی گئی کر سائس
 (Correspondence) ہوکر ناچ سال ہوئے میں لکن ابھی تک
 نصہ میں ہونا

جہاں اپورس میں نے دلی کو برس (Press) کا دلی سے نہ
 تصاف کی حور ۴ نو مسری کا حواب ۴ ہوناھے کہ ہیکہ دری کوکھے کی
 کوکس کی گئی ہے لکن بھر ہی اچ ہر روہ وصول کیے حارے میں اگر ۴
 ۴ صبح ۴ نو کا ہورس عدم اہادی ہریک ۴ لائے گا اس طرح عوام کا روہ
 نرا د کرنے کی کوکس کرنی ہواں بر عدم اہادی ہریک کیوں ۴ لاناھا ہے ؟

اسکے ساہ ماہ میں ۴ کہوگا کہ لٹڈ رمارس کے نارے میں ن نارے
 ملکر مسود ارکا چا حب سکے نارے میں در سکا ۴ اھے نوکھا حانا ۴
 کہ عورت و سوہ سکا ۴ ۴ بھوے کہ ہم و نہ بھکر ہاور کی کارواں
 میں عہد لیے میں ۴ سمجھے کہ ہم میں بھکر میں طرح نہ ع کے لیے ہوں
 حارے میں میں طرح ہاور میں لے میں ۴ سمجھے کہ ہم دبناج صلے میں
 رکھکر ہور میں سکرے میں (Cheers) میں طاح حد آدی
 سرکن رہے لے ولے دبناج رکھے میں میں طرح ہم ہی ۴ دبناج سے کام کرے میں
 میں ۴ کہ ہارے ہوو اہاروں میں ۴ لے میں (Cheers)

السره اہلاں ناں کیے گئے تہاگا کا صاحب آب و لور سے اہلاں
 لا حارے میں اور ہم فلم سے میں کہ دکھے میں کام لیے ہی ۴ جھے
 کہ میں میں کا علام ہوں میں میں کسے ملرت نا او وہاں عوم کی ہدی کے
 کیا کام ہوئے ۴ رآ ڈارڈ حارے کے بعد میں ۴ و حور بستر میں جہلے
 ۴ کوکس کی کہ میں کلکرم میں سرک ہوں لکن بھ میں اور ان میں سادی

حالات بھی آئے ایک ٹرس ڈاسٹ کی اصل لڑا اور لڑا جھکا
 سکے نہ سکے ہیں حوصلے رہے ہیں عوام میں پھرتا دلچسپی کی کرسی
 کی جارہی ہے رعایا کے لئے عوام میں حدت ہوئے ہیں وہ وہ وہ وہ
 ی عمل و حالات میں رونا دھونا نہیں لکھی نا ویلوس (Revolution)
 عوام کے حالات میں لئے کی نہیں کی گئی ہیں کار وں کے آ نامیں
 آئے ہیں نہ نکلیں گے ہیں کو رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے کار
 کا کاروں میں بھجے جاتے ہیں عوام کو بھجائے جاتے ہیں جاتے ہیں
 دل ہے کہ لے لیاؤں کے سلسلہ میں آرٹس محسوس صاحب کو بھجے جاتے ہیں
 نوو ن ڈس کو سمجھے یک ہیں و ۲ مانج سے لے کی لے دیاں کو ہی
 جوں لے حال کر دیا اگر حکم ان سے دیاں کا فائدہ ہی ہو لکھی دل ہے
 ہائے ڈسٹر ن کا صرف آئے ڈوں حال دے سے لیاؤں میں نہ حدت
 چہ ہونا جب ہم لیدر ماس ڈاٹا لاکے ہیں تو کیا نہ ہے کہ ہم سوال کرنے کی
 کوئی کرنے ہیں اس پر بھلا رہے ہیں جب ان فرسٹر ن (Frustration)
 کے خلاف ہے اڈالوٹر (Ideologies) لئے کی کوئی کی ہے وہی ہے
 اپنی رد کر دیا جاتا ہے ہمارا تو اصل یہ ہے اور ہماری ہی اڈالوٹر ہے

ہندوستانی کمیون سٹریکٹ سٹریکٹ کارکنان

اسے ہی رسل (Principles) لائی کر کے لے لیے ہیں انک جگہ جگہ
 ہونے کی ضرورت ہے لکھی کانگریس لے جب اس کے خلاف عمل شروع کر و تمام جگہ
 لوگ کانگریس سے نکل گئے (Cheers) مسکرتے ہر جگہ میں کی گئی
 ہے اس سے ڈی کی کی وجہ ہیں کہ ان کے منظور ہونے کے نہ کی کا سہا
 کس (Concentration camps) قائم ہیں کسے جاتے (Cheers)
 سطح آب لے نسوری نہ کہ اڑی لی ہے و عوام کی بھلائی کے نام رکھنا ہے
 چاہے کوئی حکومت قائم ہو وہ بھی نسوری حدود میں رہ کر حکومت کی حکام
 کی کوئی خلاف ورزی ہو تو اس کے لئے ہاسکوت موجود ہے آ ۲ ۲ رعلی
 استعمال ہیں کسے نہ سکے ہر ڈرے کی کیا بات ہے وہ ہونا ہے حکم ہمارا
 اچھے جاتے ہیں ہر وہ جگہ ہیں ہی جب وہ ہوئی ہے اسی وہ ہماروں
 سے کام لیا نہ ہے لکھی نہ ہو رہا ہے اس سے نہ بھی حکم ہوگی وہ
 کانسپس کے نہ میں ہی رہ کر کام کر گئی و جہوی ط مرن ہی کارنا
 رہنگی مسکرتے ان تمام باتوں رسد ط مرن سے انواں کو رکے کی ضرورت ہے
 جب عدم عباد کی ہر جگہ میں ہوئی ہے جب دلچسپی نہ ہے و جب نہ کہ جس
 کی حالت ہے اس سے نہ کی کرنے کی ضرورت ہیں سکے بعد میں حال ہے کا چاہے
 کسی کی حکومت قائم ہو لکھی وہ عوام کی بھلائی کے لئے کام کرنے اسلئے میں نے
 ہزار ہا کرتا ہوں کہ انواں کے تمام بری سنا معزز اور کس اس ہر جگہ کو کلیات سانی

[illegible]

ٹھیک دوہی نہیں ہوں۔ ہاؤس کے وسط سے ہیں جس طرح سے اب ریلوں اور سڑک کے ہیں۔ جس کے اچھے بھی بنائے رکھے ہیں۔ چھ نہیں غافل ہیں۔ جس راجہ کے ہمارے کہہ اری۔ اسی چلائی کا نام نہیں کہ کسی ایسی چیز ہم کہہ سکتے ہیں کہ جس میں ہمارے دلانا ہوں اور کم اور کم ای۔ ایک ہفتے لاکھ ہوں کہ ہمارے جس طاری میں (Party

(Some hon Members rose in their seats)

مسٹر امینگر سری کے وکٹ رام راو

SHRI K. VENKAT RAM RAO rose and resumed his seat without speaking. (Cheers)

مصنوعیات کے سرگرمی

شری وی ڈی دشیانڈے اکا معبد ۸ بها کہ

M. Speaker I gave him sufficient time but he sat down

Shri V D Deshpande But when the scheduled caste candidate wanted to speak he wanted to give him the chance.

Mr. Speaker Order, Order I have already called upon Shri M. Naingrao to speak

شرعی اہم - ترسیگ راڈ (کلوگری عام) حباب اسکر صاحب میں چھا ہوا
 کہ ہمارے معروضات جو اس حالت سے ہیں کیا فرماتے ہیں اسکو۔ وہ اور کل سے
 میں نے انکو کافی طور رسا صاف سے چلے میں کہہ دینا چاہا ہوں کہ مجھے
 کوئی ڈاٹا اس میں ہے۔ میں نے کوئی سکریما سس (Sacrifice) میں کیا
 ہے۔ مجھے اسکو مان لیا چاہیے میں نے اچھی دیکھی ہے، برس چل میں ہیں گزریے

حو وحو چہرین کہیں میں ان میں سے ہر ایک کا جواب ہو جس دنکا۔ اور نہ دے سکتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ چپ مسٹر کے دباؤ کو نوکری دہکی۔ انکے چہرے دباؤ کو نوکری دہکی۔ ان چہروں کے بارے میں تو میں جس کہولگا۔ مجھے طرفدار سمجھا جائیگا کیونکہ آپ جانے ہیں کہ انہیں عہد داری ہے۔ میں جس کہولگا۔ کچھ جس کہولگا وہ خود اسکا جواب دے لیکر۔ مورس ال ڈی موسس نے جو الزامات لگائے ہیں وہ (View) سے انکو پس کیا میں صاف طور پر اس مسئلہ کو ایوان کے سامنے رکھا چاہا ہوں۔ موسس کا مطلب یہ ہے کہ صرف حیا و آباد کی کانگریس گورنمنٹ نے غلطی کی ہے بلکہ اس میں جرو گورنمنٹ اور آل انڈیا کانگریس اور گورنمنٹ آف انڈیا کی بھی غلطی ہے۔ گذشتہ پانچ سال میں جو چیچ (Change) ہوا اسکی ذمہ داری کانگریس ہی ہے۔ اسلئے کہ وہ چیچ اور بیٹھے ہوئے جرو پٹیل ہی نے نو لایا۔ اسلئے انڈیا گورنمنٹ بھی اسکی ذمہ دار ہے۔ لہذا یہ عدم اہدائ کا موسس حیدر آباد سرکار۔ بھارت سرکار اور کانگریس سب کے خلاف ہے۔ کیا آپ اس سے انکار کرتے ہیں

شری سی۔ راجہ رام۔ آئریل سب سے غلط اہدائہ کیا ہے۔

شری ایم۔ برسنگ راؤ۔ میں نے آئریل۔ جی کے الفاظ کو دہرا کر بتلایا ہے۔ اگر معزز رکن کا یہ مشا' نہ تھا تو اسطرح کہنے کی ضرورت نہ تھی۔ کیا یہ میں کہا گیا کہ ملٹری گورنمنٹ بھی ہم ہی نے لائی ہے؟ اسکے کیا معنی ہیں؟ لہذا یہ عدم اہدائ کی تحریک جرو سرکار۔ انڈیا گورنمنٹ اور کانگریس سب کے خلاف ہے۔ اس کو مان لیجئے۔ میں اس انالیس (Analysis) کے ساتھ چلتا ہوں۔ میں انہیں کو سارکاد دینا ہوں۔ اسلئے سارکاد دینا ہوں کہ انکو انڈیا گورنمنٹ پر بھی اہدائ ہیں اور جرو پر اہدائ ہیں۔ اچھا مان لیجئے کہ آپ کا یہ رپورٹوش ہاں ہو گیا۔ تو اس سے ایسی کوئی دہا ڈوب جائے والی ہے۔ مجھے اسکا دورہ براہر بھی اثر نہ ہوگا۔ اگر آپ لوگ اسطرح آتے ہیں تو میں حوشی کے ساتھ اسطرح حاکر بیٹھے کیلئے تیار ہوں۔ پھر میں آپ کے سامنے وہی سوالات پیش کروں گا۔ اسی طرح الہرمٹ موسس لاؤنگا۔ جسے ہی رپورٹوش لاؤنگا۔ اور پھر اسکا ہی ایک عدم اہدائ کا موسس بھی لاؤنگا۔ کو بسا چیچ ہوا۔ ہم ادھر آگئے اور آپ ادھر آگئے۔ سارکاد ہو آپ ہی حکومت سہالئیے۔ مجھے اسکا ڈر نہیں کہ کانگریس سرکار ٹوپی ہے یا کہا۔ آپ اطمینان سے بیٹھے۔ ہم بھی اطمینان سے بیٹھیں گے۔ ہاں اگر آپ ٹاکم ہو گئے تو بیک ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ حکومت سہا لیں گے ہم ابی ذمہ داری سے بچیں جس شکے۔ مجھے کسی انٹرسٹ (Interest) سے تعلق نہیں۔ مجھے تو حیدر آباد میں ایک اسٹیل گورنمنٹ (Stable Govt) کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ایک اسٹیل گورنمنٹ لائے ہیں تو میں آپکو سارکاد دینا ہوں۔ میں اسطرح بیٹھ جائیگا۔ عوام کو مسکن ہے کہ پارلیمنٹری گورنمنٹ اور پارلیمنٹری ڈیموکریسی کا تجربہ نہ ہو۔ لیکن حو جائے والے ہیں وہ جائے ہیں کہ انکس کے نام' کے پیش نظر آپ کسی حد تک ایک اسٹیل گورنمنٹ لاسکتے ہیں۔ کیا یہ اہدائ پلائے قائم رہ سکتا ہے۔ میں یہ بات ایوان کے سامنے واضح طور پر کہا چاہا ہوں کہ

یہ لہذا قائم رہے والی چیزیں ہیں۔ یہ لہذا ہماری حکومتوں میں
 ہوئے ہیں۔ یہ لہذا ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں
 ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں
 ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں ہمارے ملک میں

شری محمود علی الدس آب کی فکر ہے

شری ایم پرسنگ راؤ کیوں کر کہتے ہیں ایک دن کی حساب سے
 کی فکر رہی تھی اب کے اعداد میں جا رہا ہوں کیا ہے اس قدر
 Democratic front) کے نام سے ہیں لیکن فرٹ (Democratic front)
 کے۔ واسٹ فرٹ ہم نے رکھ دیا ہے دیکھنا دیکھنا دیکھنا دیکھنا
 کی مال مارے گئے ہیں اب کے واسٹ فرٹ کے نام سے ہیں لیکن فرٹ
 ہی ہمارے دو بوساٹ جوت کرا تھے ہیں لیکن فرٹ کے نام سے ہیں
 سرور ہر کر کے نام سے ہیں لیکن فرٹ کے نام سے ہیں لیکن فرٹ
 دنا ہر کے طریقے ہم جاتے ہیں ہم اپنے ہڈی ہیں ہم جارنگ ہیں رہتے ہیں
 لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے
 ہے نہیں چاہتے لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے
 لیکن آرگنٹیشن لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے
 اس ہارنگ اوکا نہ لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے
 ہیں لیکن اب کے نام سے ہیں لیکن اب کے نام سے

شری اے۔ راج ریلی اور کتاب کا ام کا ہے ۹

شری ایم۔ پرسنگ راؤ۔ اہی ڈھا ہوں اب ان باتوں سے انکار کر دے

Let people of the Middle Class, others of the same class who belong to different professions, agricultural labourers intellectuals unite together and carry on struggle to destroy root and branch the zamindari and capitalistic systems as well as landlordism. This struggle is possible through a united revolution.

This united revolution can be achieved through guerrilla warfare. Everyone should get ready with whatever arms he may be able to secure. Four or five persons should form one batch and let no one know that such batches have been formed. About destructive methods without others knowing them there are several ways of doing these.

Dig trenches across motorable roads

Make breaches in other roads also

Drive nails into motor tyres and make them useless
Kill the village (I Do silently

When the police visit our villages, go silently and throw hand grenades at them

You can kill the enemy by the use of incendiaries All these shall have to be done without the knowledge of the enemy

شری وی ڈی-دسپالٹے اس کتاب کا ام سامے

شری ام-ریسنگ راڈ - ۴ - ۹۰ ع میں حوریدیں (Raids) کئے گئے
ایسے اساموڈ براند کر کے اندر ادا کر دیں ڈارمب کے کتاب کی منگی میں چھا
ہے - میں اس میں سے اور ساما ہوں آب اکا کر دے اب گورنمنٹ سرویس سے معاملہ
ہو کر کس طرح کہے ہیں ولس سے معاملہ ہو کر کس طرح کہے ہیں سے ہو
۴ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

"Apart from organising and preparing for armed insurrection the Communists of Hyderabad have tried to bring about a reign of terror in Telangana by perpetrating atrocities and inhuman barbarities on individuals This is how they preach violence

1 We will kill Gudun Ramanujam in cold blood at sometime or other We will put him to various forms of torture

2 We will cut Muthyalu Pichigadu into pieces and eat his flesh

3 We will massacre Nandyala Venkadu and his family

4 We will kill Beeravalli Narayana just as a buffalo is killed before the village goddess

5 Mahivenkiah will be killed just as a hen is killed before the village goddess and the party members eat his flesh"

شری وی ڈی-دسپالٹے اس سے ہم اکا کر رہے ہیں نہ تو اس حکومت کے سامنے کیا ہے جس کے بارے میں حالات کارروائی کی

شری محمدوم علی الدین کسی بار نہ سوال آتا ہے - کمیونسٹ اپنی کی طرف سے اور ڈیموکریٹک فرنٹ کی طرف سے وہ مطالبہ کیا کیا ہے کہ اسکی جہاں ہیں کچھ ایسے ایسی تعینات کچھ ایسے کہ بچا کے راج ہیں اس کانگریس کے راج میں کیا کیا ظلم ہوئے ہیں - ہم

۱۶۶۰ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ ڈیبت نو کو فلیو موٹو
 ۱۶۶۰ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ ڈیبت نو کو فلیو موٹو

مری م برسیگ رو

We will Na ayana just s a b fl lo s l led before
 the v llage goddess

Sh : A Ray Reddy These are absolute f l hel oods

مری وی دی ڈیساڈی گ آ نل ہر کہیں کہ میں مسرت
 Ms statement ہے کہ نا ہے ہم کہیں ہیں غلطی کہ
 نا ہے نہ غلطی ہے

(Laughter) مسر ہنر پے کم غلطی میں کا ہے

مری م برسیگ رو ہر صاحب ی ناں ہیں کہ ہ ہے اب
 بی ناں ہے ناں کہیں کے لکھی ناں لانا ہ آ و وگا ہوگا نکہیں گے
 آ نا میں کن اے ہیں

مری وی دی ڈیساڈی گ آ نل ہر کہیں کہ میں مسرت
 ہے کہ و ل میں کہے کہ مرہ میں ہم لے کی مرہ کہہا ہے کہ کسی
 ہوئے ہم ہیں تاکہ کہیں میں نکو ناں کہے کہ ہم ہیں

حب مسرت (مری وی م کس رو) کے ن کا عذب کے و ہنس
 (Org nals) مرے میں ہو ہیں و صل کا عذب ہیں کوکاب
 کی صوب میں سابع کا گ ہے

مری مخلوم می لیس کا ل موو ہے وں کا عذب کی کا صوب ہے

ل آرمیل میر کے کا ہے مو ہیں

(Inarticulate sounds) مری مخلوم می لیس آ کے کا ہے موجود ہیں

Mr Speaker Order Order

مری م برسیگ رو میں معای ہا ہ ن جب جب معای ہا ہوں ب
 کوہ معلوم ہو میں آ آ ہے جب جب معای ہا ہوں کیا کروں آ لوگ
 حب ہرہر کہے ہیں نو میں حب ب پس ہد مس ہا ہ ن لکن میں حب کہو کہہا
 ہوں نو آ لوگوں کر عید آہ نا ہے مرے کہے پ کو عید گیا مجھ میں کا
 صوم ہے میں آ ہے معای ہا ہوں ہا ہو کر معای مانگتا ہوں میں زیادہ
 وہ ہیں لوگا آپ نا ص ہ ہے ہیں میں تک دوسرے صوبی مسئلہ کی طرف رجحان

ہوں ی ہارن کو حائے ہے لکے گ
نہ ہکے نہ ہاے ہے ہوں ہکے ہے کہ جسے بھنے بھی ملاں
ملی ہوں ی ڈی ف وکس نے کہ کہ

P D F workers Venkateshwar Rao Seetharam Redd and others pulled out Clerul u Narsah a protected tenant from his house lagged him to the bazar and beat him as the latter refused to leave the land which he had under his cultivation and for which he had been given a tenancy certificate In the alternative the P D F workers wanted the protected tenant to pay his landlord a sum of Rs 2000 as compensation

ہا ہا ہا ہا ہا کی طرف سے کم کوہر کا ہے و سیکے لاو
وہر سہ کا ہکس لانا ہوں و لکے کا ہے

Katukun Ramachandra Redd and seven other P D F workers are reported to have collected subscriptions by force

سر ولس میں کس ہو یں ہوب ول ہا ہوں و ب کا کر ہے ہا ہا و کا
معاہ فرمائے کا طام آنا و سرکل یں کا کر ہی عدوں نے ی ڈی ف کے
و کرس کو ما سائے ۹ ناں کلل کی عوب سے کن ہکر ہو کا کا میں کے لوگ
ہلے ہوں کل کے موس یں کھا گیا ہے ہی بے ہم صلے ہوں

One Hamdam a P D F worker of S konda alleged to have attempted to molest one Narsu Bai a Kalal woman of the village The villagers beat the P D F worker

میں ہر کو پوڑے ہوئے کے ہا ہوں ہا ہا ہا کس میں کانگریس نے ملے
ن کا حائے ہے ن ہا ہے ناں لکس میں ی ڈی ف کے میں میں آ کے
آ بل مرے کھا کہ آ ہم ہ کو کس میں کہ (Concentration camp)
میں ہجہ ہکے سک ہا کا ب ہی گوہر کہ یں ہاے میں ما ہا ہوں ہوں
(Liberal) ہوں و لوسری (Revolutionary) میں ہوں
لوسری گوہر ہر عدے آ کی کہ ب ب سکی ہو کا کر کے ب کے
لکس کسے ہو گئے کھسکے ن میں نا سس کسے ہو گئے کھسکے

Candidates are nominated by election districts The right to nominate candidates is secured to public organizations and societies of the working people Communist party or ganizations Trade Unions Cooperatives Youth Organizations and Cultural Societies

رو لگوں ڈ ڈ سائی کے ہر ہی ف ن ن لے ہیں اہیں
دیکھئے اور واپس لے گئے وہ ڈ ڈ ہی مرہی کے طار گوشت
سایے جب ہی لوہے آجکی و بگس کی ڈاں لڑے ہیں دیکھئے

Shri G. Rajaram Is there no time limit for the Members of the Treasury Benches?

Mr. Speaker: Yes, I know and I am waiting. Thirty minutes have elapsed just now and I am going to warn the Member.

میری ام بزرگ راڈ میں رد و پس و پیش کیا۔ اسی ذریعہ سے وہ اپنے والدین کے پاس پہنچ گئی۔ وہیں اس کی والدہ نے اس کی پرورش کی۔ اس کی والدہ نے اس کی پرورش کی۔ اس کی والدہ نے اس کی پرورش کی۔

سرکاری ڈی ڈیساں دے مجھے دکھاوے کہ مہ ٹ میں ۲ کمونٹ نارٹ
کی طرف سے روو میں لکسر ہی وہاں وکیگی کلرم

Shri Pappu Reddy But the whole Opposition is not made up of the Communist Party. Why should he quote all these things? They are all irrelevant.

سری ام برہمگ راڈ اکی ندر دھوی ہے نو جن دھوس سہا ہں اور حب
ہیں کچھ کہتا ہوں آکو عصہ ناہے نہ نری کھلے ہیں معانی جاہا ہوں ۔
رڑی حکوت ہم دے کے نہ جو سینگ ہی اسیں عصہ ہوا کہ ۔

Not a parliamentary republic—to return to a parliamentary republic from the Soviets of Workers Deputies would be a retrograde step—but a republic of Soviets of Workers, Agricultural Labourers and Peasants Deputies throughout the country from top to bottom.

بھکے اور کاحر ہر ہیں

It must be explained to the masses that the Soviets of Workers Deputies are the only possible form of the revolutionary government and that therefore our task is as long as this government yields to systematic and persistent explanation of the errors of their tactics an explanation especially adapted to the practical needs of the masses. As long as we are in the minority we carry on the work of criticizing and exposing errors and at the same time we preach the necessity of transferring the entire power to the Soviets of Workers Deputies.

Shri A Ray Reddy Devil quoting the Bible

شری ایم ریڈی رائے کا کہل جو میرے سامنے ہے

The peaceful period of the revolution has ended ' said Comrade Stalin a non peaceful period has begun a period of clashes and explosions

شری ایم ریڈی رائے جو کام ہو رہا ہے

Shri V D Deshpande Devil is reading the Bible

شری ایم ریڈی رائے میں آپ ہی کی کتاب رہا ہوں آپ کہ سی ڈی کو کرسی چاہئے میں میں جانا ہوں آپ کس قسم کی گورنمنٹ چاہئے میں میں جانا ہوں وکائیڈس میونس رہا ہوں میں میں کرنا ہوں یہاں کے لئے میں میں رہا ہوں کہ و نادر میں بھی اے رہا ہوں میں میں ٹاٹہ کروں لوگوں کو معلوم ہوا کہ آپ کس قسم کی گورنمنٹ لانا چاہئے میں میں گرا آپ اے ہاں میں گورنمنٹ کی ناگ ڈور لائے (سریسوں کو بوس میں معاف کرنا ہوں) وکس قسم کی گورنمنٹ لائے؟

جرسی میں وبری ریلک کے ساتھ آپ کا کیا طریقہ رہا ہے؟ جرسی میں وبری ری ریلک کو گروے میں کیا حصہ آپ لے لیا وہ میں جانا ہوں آپ ریل میں رہے جرسی کا حالہ دنیا میں جانا ہوں وہاں کس طرح نادر (Nams) اور میں گئے ہم ریس طرحہ پر ج لا رہے ہیں ہم سوچنا اندر سسٹم (Mutual understanding) کے ساتھ وریس طرحہ رہا ج لا رہے ہیں آپ نے لائڈ رمارس کا ذکر کیا لیکن آپ نے ریس کے لائڈ رمارس کا ذکر نہیں کیا حوالے کے ریسے میں ہوئے وریس رہا میں کیا ہو کسی لاکھ لوگ مر گئے کسی لاکھ حاور مارے گئے میں گورنمنٹ کی حالت ہے وکالت میں کر رہا ہوں لیکن آپ کا طریقہ رہا ہے میں اوکا حاور مہرے کے لئے کھڑا ہوں اب اب حلے والی ہیں ہر کسکے کہ کا گرس ہے غلطان ہوں لیکن جب آپ کا دور سکا وکنا ہو گا میں سے جہاں لگ دو سال کے اندر سرار ہو گئے ہیں وہاں آپ سے میں جہوں میں بلکہ میں دن کے اندر رہو گا

శ్రీ గోపి గంగాధర్—(విక్టర్)

మామిడు ఎంపీల పాపము

అప్పుడు ఎన్నో విశిష్ట రాజ్యాధిపత్యము లేవేందో దామోదర వాచాపదాల కందోట కందోట (విక్టరీల చుట్టూ ప్రభుత్వం మా చేత కోట్ల వచ్చి వచ్చిపోయింది? ౪౪ ఎంపీలకు కూడా వాళ్ళిరు—మీ చేతులతోనే ఎంపీలకు కూడా—కొన్ని పేరికి అయిందో ఎంపీలతో అయింది అది అయిందా ౪౪ కోటి వస్తువు వస్తువు కూడా వచ్చింది పో వేరుకోట్ల ప్రభుత్వం వచ్చి కొన్ని పేరికి పేరికి అయింది పేరికి పేరికి ప్రభుత్వం కూడా?

వారో బిల్లు ముందు వస్తే ఏమవుతుందో తెలుసా?" అని చెప్పారు అప్పటికి కొంచెండు వివరాలతో విభజనయేదంటూ వారితో తలపాటు అర్జున్ ఛార్జుకుమారు అరుగు కుండ్

వీవు కొర్ వాన్ సభ్యుడు భారతమును దృష్టాంతం చూపించారు దోచాకార్యులు, కృపా వార్యులు మొదలైన వారందరికీ పాదపులం లేు ఇప్పుడు కొని కొరపులతో తలపి పోయారు

కొర్ వాన్ సభ్యులు, అంతా మాట గురువులే కొని వాళ్ళంతా ఏదీలేదు క్రి) మధ్యాయాలలో తలపి పోయారు ఇప్పుడు గురుమండలంకు గోర్ వాళ్ళ చెప్పినట్లు మేమి ఛార్జుకు మో కున్నాము "దలో ముందర్ గోర్ వాళ్ళ అయ" అని

ఇప్పుడు "దరువు కొన్నవాళ్ళకు లేు వాతలవాడు మేలు" అప్పుట్లుగా దొరికి అమే టుగా, అది ముందరి అది ఎందుకు నవ్వవోపుకున్నాదని అడిగితే పోషకీల్లులు కొట్టేయి, వాల్లకుంట్లు మో దీటాల్లుమెంట్లు, మో అదేకాళి నీవి చెప్పివ్వాలి మోకే తెలియదు ఇంకా యీ రాజ్యం ఎందుకు? పెద్దరాజ్యం ఎక్కడోక్కడ ఏం జరుగుతోందో మోకే తెలియదు ఏమైనా ముందు అడిగితే-వాటిను కొవారి అని అంటున్నాడు

ఇప్పుడు పైచ్యుమంత్రి-అంటే వారు ఏదొమంత్రినానో తేలి-తేలంగానో మరొక వారేని మంత్రి ఇవ్వజ్జి ఇవ్వ ఇవ్వ అని అంటారు మరొకవారాకు తేలంగానో వారేని మంత్రి ఎందుకే అని అంటారు ఈ మొత్తంగా ఒకటి భాష ఇంకొకటి తెలియకుం లేదు

مسٹر اسپیکر۔ اب اح حکے ہں اب صرف اح سٹ اور ہر رکھتے

شری کوئی ڈی گکارڈی - مں اح . سٹ مں نو ہر ہر مں کرسکا۔ اگر
اسا ہوا نو معارفی . ماری مں آھا کی ۔

مسٹر اسپیکر۔ کسے ۔

شری کوئی ڈی گکارڈی - ادھر (۹۶) آدمی ہئے اب ے او کو ۳۰ ۳ سٹ
دئے ہں - ادھر (۷۶) آدمی ہں کم از کم ۳ سٹ نو دسا حاہئے ۔

مسٹر اسپیکر۔ ہر - اب ہم احرر ہئے ہں ۔

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Friday, the 10th December, 1952

